WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
# وطن
بڈگام

اتوار
11 مئی 2025
SUNDAY
11 MAY -2025

صفحہ 08 بھارت پاکستان کشیدگی کے درمیان بی سی سی آئی کو بڑی پیشکش

صفحہ 08 روہت شرما کی ہم وطنوں سے اپیل

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 110 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam


## بھارت پاکستان کے ساتھ کشیدگی کم کرنے کیلئے پہلا قدم اٹھائے/محبوبہ مفتی

سرینگر//10 مئی //سی این آئی //بھارت پاکستان کے ساتھ کشیدگی کم کرنے کیلئے پہلا قدم اٹھائے کا مطالبہ کرتے ہوئے پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ دنیا ہمیں دیکھ رہی ہے۔ یہ ہندوستان کیلئے کھڑا ہونے اور یہ ظاہر کرنے کا لمحہ ہے کہ اس کی اصل طاقت اس کی نرم طاقت اور امن کے عزم میں ہے جبکہ جوہری ہتھیاروں میں نہیں۔ سی این آئی کے مطابق پیپلز ڈیموکریک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ ہندوستان کو برصغیر میں اپنے قائدانہ کردار کو قبول کرنا چاہئے اور پاکستان کے ساتھ بڑھتے/101

### وزیر اعظم مودی کی اعلیٰ دفاعی ذمہ داروں کیساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ

# سرحدی کشیدگی اور سیکورٹی منظرنامے کا جائزہ

## CDF جنرل انیل چوہان نے کیا وزیر دفاع کو تازہ صورتحال سے آگاہ

سرینگر//10 مئی //وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز اعلیٰ دفاعی اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ پاکستان کے ساتھ شدت اختیار کرتے ہوئے فوجی تنازعہ کے درمیان ابھرتی ہوئی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے

مطابق نئی دہلی میں حکام نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کی صبح وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول، تینوں افواج کے سربراہان اور چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان سے ملاقات کی تاکہ سیکورٹی کے منظرنامے کا جائزہ لیا جاسکے اور مستقبل کے/102

### امریکہ کی ثالثی میں ایک رات کی بات چیت کے بعد ہند پاک نے مکمل اور فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا

## فوری جنگ بندی پر رضامند ہونے کیلئے میں دونوں ممالک کو مبارک باد پیش کرتا ہوں/امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ

سرینگر// 10 مئی //سی این آئی //امریکی صدر ڈونالڈ جے ٹرمپ نے اعلان کیا کہ بھارت اور پاکستان نے امریکہ کی ثالثی میں ایک رات کی بات چیت کے بعد مکمل اور فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے دونوں ممالک کو مبارک باد پیش کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جاتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا "امریکہ کی ثالثی میں ہونے والی ایک طویل رات کی بات چیت کے بعد، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان ایک مکمل اور فوری جنگ بندی پر رضامند ہو گئے ہیں۔ کامن سینس اور عظیم ذہانت کے استعمال پر دونوں ممالک کو مبارکباد۔ اس معاملے پر آپ کی توجہ کا شکریہ!" یہ اعلان دو جنوبی ایشیائی/103

# بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم

## متاثرہ لوگوں کو ریلیف فراہم کرنا اب حکومت کی ذمہ داری / وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر// 10 مئی //سی این آئی //وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ لوگوں کو ریلیف فراہم کرنا اب حکومت پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایئرپورٹ پر سروس بحال ہونے کے ساتھ ہی حج پروازیں دوبارہ شروع ہو جائیں گی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا ""اگر جنگ بندی کا اعلان کچھ دن پہلے کر دیا جاتا تو

قیمتی جانیں بچائی جا سکتی تھیں"۔ وزیر اعلیٰ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا تہہ دل سے خیر مقدم کیا اور کہا "پاکستان کے ڈی جی ایم او نے ہمارے ڈی جی ایم او کو بلایا اور دوبارہ جنگ بندی پر عمل درآمد کیا"۔ انہوں نے کہا کہ اب زمینی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے کہ وہ نقصان کا جائزہ لے اور لوگوں کو ریلیف فراہم کرنا شروع کرے، زخمیوں کے علاج کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا "ہم ان لوگوں کو واپس نہیں لا سکتے جو اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ ہم ان کے اہل خانہ کے ساتھ اپنے غم میں شریک ہیں۔ ہم نے مرنے والوں کے لواحقین اور زخمیوں کے لیے بھی ایکس گریشیا کا اعلان کیا ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ پونچھ شہر، ننگدھر کو بہت زیادہ نقصان کا/106

## نائب وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹر تھاپا کے انتقال پر دُکھ کا اظہار کیا

جموں//انفو//نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے ڈاکٹر راج کمار تھاپا اے ڈی ڈی سی راجوری کی رہائش گاہ روپ نگر کا دورہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹر راج کمار تھاپا کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا جو ضلع راجوری میں سرحد پار سے گولہ باری کی وجہ سے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ سریندر چودھری نے کہا کہ ڈاکٹر تھاپا اپنی لگن، قابلیت، غیر متزلزل پیشہ ور خدمات اور لوگوں کیلئے دوستانہ نقطہ نظر کیلئے جانے جاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ غم کی اس/105

# ہماری مسلح افواج عدم کشیدگی کیلئے پرعزم

## یہ پاکستانی عمل ہے جس نے اشتعال انگیزی اور کشیدگی کو جنم دیا/خارجہ سیکرٹری

سرینگر// 10 مئی //سی این آئی //لائن آف کنٹرول پر پاکستان کی فوج اپنے فوجیوں کو آگے کے علاقوں میں منتقل کر رہی ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کی فوجی تنصیبات پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں، جس سے جاری تنازعہ کو خطرناک حد تک بڑھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان نے پنجاب میں میزائل داغے اور جموں و کشمیر میں صحت کے مراکز پر حملہ کیا۔ سی این آئی کے مطابق "آپریشن سندھور" کے تحت ایک پریس کانفرنس سے خطاب میں کرنل صوفیہ قریشی نے ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ اور خارجہ سیکرٹری وکرم مصری کے ساتھ خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی فوج کو اپنے فوجیوں کو سرحدی علاقوں میں منتقل کرتے دیکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا "پاکستان کی فوج اپنے فوجیوں کو آگے کے علاقوں میں منتقل کر رہی ہے، دونوں ممالک ایک دوسرے کی فوجی تنصیبات پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں، جس سے جاری تنازعہ کو خطرناک حد تک بڑھایا جا رہا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے پنجاب میں تیز رفتار میزائل داغا اور سرینگر، اونتی پورہ اور ادھم پور میں طبی سہولیات پر حملہ کیا۔ قریشی نے کہا "پاکستانی اقدامات کا مناسب جواب دیا گیا ہے"۔ انہوں نے انکشاف کیا "پاکستانی فوج نے پنجاب میں ایئر بیس کو نشانہ بنانے کے لیے صبح 1 بجکر 40 منٹ پر تیز رفتار میزائل کا استعمال کیا۔" قریشی نے کہا کہ پاکستان نے مغربی محاذ پر ہندوستان کے فوجی ٹھکانوں پر حملہ کرنے کیلئے ڈرونز، طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں، ہتھیاروں اور جیٹ طیاروں کا استعمال کیا۔ سیکرٹری خارجہ وکرم مصری نے کہا کہ پاکستانی اقدامات کے جواب میں بھارت نے ناپے سے انداز میں جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ پاکستانی عمل ہے جس نے اشتعال انگیزی اور کشیدگی کو جنم دیا"۔ا/104

### سرینگر، جموں اور لیہہ کیہوائی اڈے 14 مئی تک بند

## عازمین حج کی پروازیں منسوخ، نوٹیفکیشن جاری

### موجودہ صورتحال کے پیش نظر پروازیں ملتوی: حج کمیٹی

سرینگر//10 مئی //جموں کشمیر اور لیہہ کے ہوائی اڈے 14 مئی تک بند کر دیے گئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بھارت اور پاکستان کے مابین جاری فوجی کشیدگی کے پیش نظر (نوٹم) میں توسیع کر دی ہے۔ حکام نے اس بات کی تصدیق کی کہ نوٹم کی توسیع موجودہ سکیورٹی کی صورت حال کی روشنی میں کی گئی ہے۔ ایسے میں سرینگر، جموں اور لیہہ میں فلائٹ آپریشن توسیع شدہ نوٹم کے بعد 14 مئی تک معطل رہے گا۔ سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حج پروازوں کو مسلسل چوتھے روز بھی منسوخ کر دیا گیا ہے۔ جس سے کئی عازمین اور مسافر پھنسے ہوئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ سرینگر ہوائی اڈے پر فی الحال 14 مئی تک سویل فلائٹ آپریشن کیلئے بند ہے۔ جموں و کشمیر حج کمیٹی نے موجودہ صورتحال کے پیش نظر 14 مئی تک تمام چارٹرڈ حج پروازوں کو/107

### جموں خطے کے کئی علاقوں میں ہفتہ کی صبح شدید مارٹر شلنگ اور ڈرون حملے

# ADC راجوری اور سالہ بچی سمیت 5 افراد ہلاک

### مقامی صحافی سمیت نصف درجن سے زیادہ افراد زخمی، کئی ڈھانچوں کو نقصان

سرینگر//10 مئی //حکام نے بتایا کہ جموں خطے کے کئی علاقوں میں ہفتہ کی صبح پاکستان کی طرف سے شدید مارٹر شلنگ اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں ADC راجوری اور ایک 2 سالہ غیر مقامی بچی سمیت 5 افراد ہلاک اور دیگر نصف درجن سے زیادہ شہری زخمی ہو گئے، جن میں ایک مقامی صحافی بھی شامل ہے جبکہ کئی رہائشی تعمیرات کو نقصان

پہنچا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جموں شہر اور اس صوبے کے دیگر کئی قصبوں کے رہائشی ہفتہ کی صبح 5 بجے کے قریب ہوائی حملے کے/108

### بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کا خیر مقدم

## ہم تمام صورتحال کی نگرانی کر رہے ہیں

### لیکن تنازعہ کو کم کرنے کی تمام کوششوں کی سراہنا/انتونیو گوٹیرس

سرینگر// 10 مئی //سی این آئی //اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے تنازعہ کو کم کرنے کی تمام کوششوں کا خیر مقدم کیا کیونکہ ہندوستان اور پاکستان نے فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق سیکرٹری جنرل کے نائب ترجمان فرحان حق نے بتایا، "ہم نگرانی کر رہے ہیں لیکن ہم تنازعہ کو کم کرنے کی تمام کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں۔" اس سے قبل

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ بھارت اور پاکستان نے واشنگٹن کی ثالثی میں ہونے والی طویل رات/109

## گھبرانے کی ضرورت نہیں جے اینڈ کے میں ضروری اشیاء کا وافر مقدار میں ذخیرہ موجود۔ ستیش شرما

جموں//انفو//مروجہ صورتحال کے پیش نظر وزیر برائے فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، ٹرانسپورٹ، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، اے آر آئی اینڈ ٹریننگ مسٹر ستیش شرما نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پرسکون رہیں اور گھبراہٹ سے بچیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ یو ٹی میں اناج، پیٹرولیم مصنوعات اور/110

### جموں و کشمیر میں 4 دنوں میں ایک سینئر افسر سمیت 19 افراد جاں بحق

## لواحقین کو فی کنبہ 10 لاکھ روپے ایکس گریشیا دینے کا اعلان

### لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا ہلاکتوں پر اظہار رنج

سرینگر// 10 مئی //جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پاکستانی گولہ باری اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں ایک سینئر افسر سمیت کئی معصوم شہریوں کی ہلاکت پر سخت صدمے کا اظہار کرتے ہوئے مہلوکین کے سوگواران کیساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت ظاہر کی۔ اُدھر جموں و کشمیر حکومت نے پاکستانی گولہ باری میں جانیں گنوانے والوں کے لواحقین کے حق میں فی کنبہ 10 لاکھ روپے ایکس گریشیا کا اعلان کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو سرحدی اضلاع کی تازہ سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا جو پاکستانی فوجیوں کی سرحد پار سے گولہ باری سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے ایکس ہینڈل سے ایک پوسٹ میں کہا کہ سرحدی اضلاع میں سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ منوج سنہا نے راجوری ضلع میں پاکستانی گولہ باری میں انتظامیہ کے ایک سینئر افسر کی موت پر بھی دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے ADDC راجوری، ڈاکٹر راج کمار تھاپا سمیت بہادر شہریوں کو کھو دیا ہے۔ سوگوار خاندانوں سے میری/111

### بھارت اور پاکستان کے درمیان سرحدی کشیدگی پر اقوام عالم کو تشویش

# تناؤ کو کم کرنے میں تعاون اور ثالثی کی پیشکش

## امریکہ، روس، برطانیہ، چین، سعودی عرب اور گروپ 7 ممالک پیش پیش

سرینگر// 10 مئی //بھارت اور پاکستان کے درمیان سرحدی کشیدگی میں شدت آنے کے بعد امریکہ، روس، برطانیہ، چین، سعودی عرب اور گروپ 7 نے دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے اور براہ راست مذاکرات کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق امریکہ

نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں کو غلط حساب کتاب سے بچنے کے لئے کشیدگی کو کم کرنے اور براہ راست مواصلات کو دوبارہ قائم کرنے کے طریقوں کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے۔ واشنگٹن نے مزید کہا کہ دونوں ملکوں کو مستقبل کے تنازعات کو ٹالنے کے لیے/112

# موت کو سمجھے ہے غافل اختتامِ زندگی۔۔۔!

تحریر۔۔۔۔
عالیہ اظہر

''اوران کے آگے اس دن تک ایک پردہ (حائل) ہے (جس دن) وہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔''
ایک پردہ ہے، یعنی برزخ، برزخ کے معنی ہیں دو چیزوں میں حداور رکاوٹ۔

**مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے یعنی قیام قیامت تک کا زمانہ عالم برزخ کہلاتا ہے۔ عالم برزخ کون سا عالم ہے؟ اور کہاں ہے؟ کیا برزخ سب کے لیے ہے یا خاص گروہ کے لیے ہے؟ ہر انسانی ذہن ان باتوں کے بارے میں تجسس رکھتا ہے۔**

زندگی کے تین ادوار ہیں:
حیاتِ دنیوی۔ حیاتِ برزخی۔ حیاتِ اخروی
دنیاوی زندگی کا انداز الگ ہے، اس کے اپنے لوازمات ہیں، پھر حیاتِ برزخی ہے اس کا انداز و معاملہ اور طرح کا ہے، پھر حیاتِ اخروی ہے اس کے اپنے لوازمات واحکام ہیں۔
علمائے کرام فرماتے ہیں انسان کے مرنے کے بعد اس کا تعلق ایک اور عالم سے ہوجاتا ہے، جس کو عالمِ برزخ اور عرفِ عام میں عالمِ قبر کہتے ہیں۔ اب جو کچھ اس پر گزرتا ہے وہ دنیوی عالم میں نہیں، اس دوسرے عالم میں ہوتا ہے، دنیا میں جیسی عملی زندگی گزاری ہوتی ہے، اس اعتبار سے عالمِ برزخ کی زندگی ہوتی ہے، سزا اور جزا ہوتی ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم:
''بے شک! قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہوتی ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہوتی ہے۔''
(سنن ترمذی)
اس دوسرے عالم کو اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمتِ بالغہ سے عام انسانوں سے مخفی رکھا ہُوا ہے، اس کا اس دنیا میں مشاہدہ عام طور پر نہیں ہوتا، مردہ ہمارے سامنے ہوتا ہے اور اس پر عذاب یا راحت کا معاملہ ہوتا ہے، مگر اس کے باوجود چوں کہ یہ

معاملہ عالمِ برزخ کا ہے، اس لیے ہمیں محسوس نہیں ہوتا۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مدینے کی یہودی بوڑھی عورتوں میں سے دو بوڑھی خواتین میرے گھر آئیں اور انھوں نے کہا: قبر والوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے۔ میں نے ان دونوں کی تصدیق کے لیے ہاں نہ کیا، وہ چلی گئیں اور رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے، تو میں نے آپ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس مدینے کی یہودی عورتوں میں سے دو بوڑھیاں آئی تھیں، ان کا خیال تھا کہ قبر والوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان دونوں نے سچ کہا تھا۔ ان کو ایسا عذاب ہوتا ہے کہ اسے سب مویشی سنتے ہیں۔'' اس کے بعد میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ ہر نماز میں قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے تھے۔ (بخاری و مسلم)
حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ دو قبروں پر سے گذرے۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے اور انہیں ایسی چیز میں عذاب نہیں دیا جارہا کہ جس سے بچنا ان کے لیے کوئی بڑی بات تھی بل کہ ان میں سے ایک تو پیشاب سے بچاؤ اختیار نہیں کرتا تھا اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ وہ پیشاب کی چھینٹوں سے اپنے آپ کو دور نہیں رکھتا تھا۔ اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے کھجور کی ایک تر ٹہنی لی اور اسے درمیان میں سے دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو دونوں قبروں پر گاڑ دیا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تک یہ ٹہنیاں خشک نہ ہو جائیں اس وقت تک اللہ تعالیٰ ان کے عذاب میں تخفیف کر دے گا۔''
(بخاری و مسلم)
عالمِ برزخ میں نیک مسلمان مرحومین کو اپنے رشتے داروں کے انتقال کی ناصرف یہ کہ خبر ملتی ہے، بل کہ ان سے ملاقات بھی ہوتی ہے۔ اس بات کی وضاحت مندرجہ بالا حدیث سے ہوتی ہے، حضرت ابُو ایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: جب مومن کی روح قبض کی جاتی ہے، تو خدا کے مرحوم بندے (جن کا پہلے انتقال ہو گیا تھا) اس سے آگے بڑھ کر اس طرح ملتے ہیں، جیسے دنیا میں کسی خوش خبری لانے والے سے ملا کرتے ہیں، پھر (ان میں سے بعض) کہتے ہیں: ذرا اس کو مہلت دو کہ دم لے لے، کیوں کہ یہ (دنیا میں) بڑے کرب میں تھا، اس کے بعد اس سے پوچھنا شروع کرتے ہیں کہ فلاں شخص کا کیا حال ہے؟ کیا اس نے نکاح کرلیا ہے؟ پھر اگر ایسے شخص کا حال پوچھتے ہیں، جو اس شخص سے پہلے مر چکا ہے، اور اس نے کہہ دیا کہ وہ تو مجھ سے پہلے مر چکا ہے، تو ''اناللہ وانا الیہ راجعون'' پڑھ کر کہتے ہیں کہ بس اس کو اس کے ٹھکانے یعنی دوزخ طرف لے جایا گیا ہے، وہ تو جانے کی بھی بُری جگہ ہے، اور رہنے کی بھی بُری جگہ ہے۔
آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے اعمال تمہارے ان رشتے داروں اور خاندان والوں کے سامنے، جو آخرت (عالمِ برزخ) میں ہیں، پیش کیے جاتے ہیں، اگر نیک عمل ہو، تو وہ خوش اور بشاش ہوتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ اے اللہ! آپ کا فضل اور رحمت ہے، پس اپنی یہ نعمت اس پر پوری کیجیے، اور اسی پر اس کو موت دیجیے، اور ان پر گناہ گار شخص کا عمل بھی پیش ہوتا ہے، تو کہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کے دل میں نیکی ڈال دے، جو تیری رضا اور قرب کا سبب ہو جائے۔
(طبرانی)
شہداء کے متعلق 'سورہ البقرہ' اور 'آلعمران' میں دو مختلف احکام فرما کر اس بات سے آگاہ کیا گیا ہے۔
''اور جو خدا کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو بل کہ وہ زندہ ہیں ہاں! تمہیں خبر نہیں۔''
''اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں مردہ نہ خیال کرنا بل کہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں روزی پاتے ہیں۔''
یعنی سورہ البقرہ میں کہا گیا کہ ان کو مردہ نہ کہنا اور آل عمران میں کہا گیا کہ ان کو مردہ نہ سمجھنا بل کہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کی بارگاہ سے رزق کو پاتے ہیں۔
اللہ رب العزت نے ان شہداء کے متعلق مزید فرمایا، مفہوم:
''شاد ہیں اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا اور خوشیاں منارہے ہیں اپنے پچھلوں کی جو ابھی ان سے نہ ملے کہ ان پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ کچھ غم۔''
(آلعمران)
یعنی شہداء اپنی قبور میں اللہ تعالیٰ کے عطا کیے ہوئے انعام ''نہ کچھ اندیشہ اور نہ غم'' پہ خوشیاں مناتے ہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی مومنین کے اجر کو ضایع نہیں فرماتا۔
حضرت ابُو ہریرہؓ کی روایت میں ہے کہ جب منکر نکیر اس میت سے پوچھتے ہیں: ''تو اس عظیم شخص (نبی کریم ﷺ) کے بارے میں کیا کہا کرتا تھا؟ وہ کہتا ہے: ''وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک! حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔'' پھر اس کی قبر کو ستّر ستّر گز طولاً عرضاً وسیع کر دیا جاتا ہے۔ پھر اُس کے لیے اس میں نور بھر دیا جاتا ہے پھر اس سے کہا جاتا ہے کہ (آرام سے) سو جا پس وہ کہتا ہے میں واپس جا کر اپنے گھر والوں کو بتا آؤں۔ وہ فرشتے کہتے ہیں: سو جا! دلہن کی طرح سو جا جس کو گھر والوں میں سے محبوب ترین شخص ہی اٹھاتا ہے۔''
(سنن ترمذی)

**جب بندہ مومن اپنی قبر میں جاتا ہے تو وہاں وہ عذاب کا سامنا نہیں کرتا بل کہ اس کے لیے قبر کی رات شبِ عروس ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو اللہ کے نیک بندے ہیں، موت ان کے لیے اللہ کے قرب کا ذریعہ ہے۔**

موت کو سمجھے ہے غافل اختتامِ زندگی
ہے یہ شامِ زندگی، صبحِ دوامِ زندگی

# غزہ میں جنگ کے خاتمے کیلئے جلد ہی امریکی تجویز متوقع

غزہ میں جنگ کے خاتمے کیلئے امریکہ کی جانب سے جلد ہی نئی تجویز پیش کی جا سکتی ہے۔ اس کی اطلاع خود اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے دی ہیاور اس بات پر فکر مندی کا اظہار بھی کیا ہے کہ اس میں اسرائیل کے کئی بنیادی مطالبات کو نظر انداز کیا جائیگا۔ اسرائیلی اخبار ''ہیوم ڈیلی'' نے امریکہ اور عرب ممالک کے سفارتی ذرائع کے حوالے سے شائع کی گئی خبر میں کہا ہے کہ ٹرمپ جنگ بندی کے ایک ایسے معاہدہ کا اعلان کر نیوالے ہیں جو اسرائیل کے مطالبات پر ۱۰۰ فیصد پورا نہیں اترتا۔ ۴۸ گھنٹوں میں اعلان کی امید اس سوال پر کہ مجوزہ تجویز کا اعلان کب ہوسکتا ہے، مذکورہ اخبار سے گفتگو کرتے ہوئے سفارتی ذرائع نے کہا ہے کہ ''ہوسکتا ہے کہ آپ کو ۴۸ گھنٹوں میں معلوم ہوجائے۔'' ان کے مطابق معاہدہ میں غزہ کی تعمیر نو میں امریکہ کا کلیدی رول ہوگا۔ جنگ بندی کی امریکی تجویز کے ابتدائی مرحلہ میں انسانی بنیادوں پر امداد کی بحالی پر توجہ مرکوز کی جائے گی اور خود امریکہ ممکنہ طور پر اس میں اہم رول ادا کریگا۔ معاہدے کا اگلا مرحلہ غزہ کی تعمیر نو پر مرکوز ہوگا جو امریکہ کی نگرانی میں ہوگی۔ حماس سے متعلق اسرائیلی مطالبہ نظر انداز غزہ میں جنگ بندی کیلئے اسرائیل کی بنیادی شرط حماس کو غیر مسلح اور غزہ کی انتظامیہ سے بے دخل کرنے کی ہے تاہم ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے جو جنگ بندی معاہدہ پیش کیا جائیگا اس میں اسے نظر انداز کیا گیا ہے۔ معاہدہ میں حماس کو یہ پیشکش کی جائے گی اگر وہ اسے تسلیم کرلیتا ہے تو نہ صرف یہ کہ اس کی لیڈر شپ کے تحفظ کی ضمانت دی جائے گی بلکہ مستقبل میں غزہ کی شہری انتظامیہ میں بھی وہ رول ادا کرسکتا ہے۔ اس میں دوسری تجویز یہ ہوسکتی ہے کہ حماس کو فلسطین کی دیگر فورسیز میں کے ساتھ ملا دیا جائے جن کی ذمہ داری غزہ میں نظم ونسق کو سنبھالنا ہوگا۔ غزہ میں امداد کی ترسیل کیلئے نیا ادارہ بنے گا امریکہ نے جمعرات کو کہا ہے کہ ایک نیا فاونڈیشن غزہ میں امداد کی تقسیم کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے کہا کہ یہ فاونڈیشن غیر سرکاری ہوگا۔

# نئے پوپ کو دنیا بھر کے لیڈروں کی جانب سے مبارکباد، نیک خواہشات پیش کی گئیں

دنیا بھر کے ممالک اور مذاہب کے ماننے والوں نے نئے پوپ کو نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ رابرٹ پریوسٹ شمالی امریکہ سے تعلق رکھنےوالے پہلے پوپ ہیں۔ ویٹیکن نے جمعرات کی شام کو کارڈینل رابرٹ پریوسٹ کو کیتھولک چرچ کے سربراہ کے طور پر منتخب ہونے کا اعلان کیا تھا اور اس کے اگلے روز یعنی جمعہ کو پوپ لیو نے چیپل میں کارڈینلس کیلئے اجتماع کا انعقاد کیا جو مقامی وقت کے مطابق صبح ۱۱ بجے ہوا۔ ویٹیکن پریس آفس کا مزید کہنا ہے کہ پیر کی صبح نئے پوپ دنیا کی میڈیا کے ساتھ بات کریں گے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پوپ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ''شمالی امریکہ کے پہلے پوپ کو دیکھنا عظیم اعزاز ہے۔'' امریکہ میں کیتھولک مسیحیوں نے بھی جوش وخروش اور خوشی کا اظہار کیا ہے۔ فلپائن، جس میں دنیا کی تیسری سب سے بڑی کیتھولک آبادی ہے، سے جنوبی کوریا اور انڈونیشیا تک ایشیا بھر میں نئے پوپ کے انتخاب کا جشن منا یا جا رہا ہے۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے نئے پوپ کو اپنے ملک کے دورے کی دعوت دی ہے جو ۲۰۲۸ء میں ایک بڑی کیتھولک کانفرنس کی میزبانی کرنے والا ہے۔ پولینڈ کے صدر آندریج ڈوڈا نے اپنے مبارکبادی پیغام میں کیتھولک پولینڈ اور چرچ کے درمیان ''مشترکہ اقدار، مشترکہ خیر کی ذمہ داری اور دنیا میں امن کی مضبوطی کے نام پر'' روحانی اتحاد کے ایک خاص بندھن کو سراہا ہے۔ یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی نے پوپ لیو کو ان مبارکباد دی اور کہا کہ انہیں امید ہے کہ ''یوکرین کیلئے انصاف اور دیرپا امن کے حصول کی کوششوں میں ویٹیکن کی اخلاقی اور روحانی حمایت جاری رہے گی۔''

## رابرٹ فرانسس پریوسٹ پہلے امریکی پوپ منتخب

رابرٹ فرانسس پریوسٹ پہلے امریکی پوپ منتخب ہو گئے ہیں، وہ ایک معتدل رہنما ہیں جن کے پوپ فرانسس کے ساتھ قریبی تعلقات رہے ہیں اور پیرو میں مشنری تجربہ رکھتے ہیں۔ پریوسٹ کیتھولک چرچ کے ۲۶۷ ویں پوپ بن گئے ہیں۔ انھیں کارڈنلز نے کیتھولک چرچ کے پوپ کے طور پر منتخب کیا ہے، اور انھوں نے ''لیو چہاردہم'' کا نام اختیار کیا ہے۔ پریوسٹ ایک معتدل رہنما ہیں جو پوپ فرانسس کے قریبی ساتھی رہے ہیں اور ان کا پیرو میں سالوں تک مشنری کام کا تجربہ ہے۔ جمعرات کو کارڈنلز نے دنیا کے ۱۴۰ کروڑ کیتھولک عیسائیوں کی رہنمائی کے لیے نئے پوپ کا انتخاب کیا۔ سیسٹین چیپل سے دوسرے روز ووٹنگ کے بعد سفید دھواں اُٹھا، جس کا مطلب تھا کہ نیا پوپ کا انتخاب ہوگیا ہے۔

## امریکہ اور برطانیہ کے درمیان اضافی ٹیرف میں کمی کیلئے معاہدہ

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے برطانیہ کے ساتھ ایک 'تاریخی' تجارتی معاہدے کا اعلان کیا ہے، جو ان کی جانب سے دنیا بھر میں عائد کردہ نئے ٹیرف کے بعد کسی ملک سے پہلا معاہدہ ہے۔ اس معاہدے کے تحت امریکی گوشت، اسٹیل، ایلومینیم اور زرعی مصنوعات کو برطانیہ کی منڈیوں تک وسیع تر رسائی حاصل ہو گی، جبکہ برطانوی کاروں پر کچھ امریکی ٹیرف کم کیے جائیں گے۔ ٹرمپ نے برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر سے ٹیلیفون پر گفتگو کے دوران اس معاہدے کا اعلان کیا۔ اسٹارمر نے بھی اسے تاریخی دن قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدہ اتحادی افواج کی نازی جرمنی پر فتح کے ۸۰ ویں دن کی مناسبت سے ایک یادگار موقع پر ہوا۔ معاہدے کی مکمل تفصیلات تاحال سامنے نہیں آئیں اور دونوں فریقین نے کہا ہے کہ مزید بات چیت جاری رہے گی۔

# کرنل صوفیہ قریشی کا گھر گھر چرچا، قومی ہیرو بن گئیں

ہندوستانی فوج کی تاریخ میں کئی نام ایسے ہیں جنہوں نے اپنی بہادری، قائدانہ صلاحیت اور انتھک محنت سے اس کا وقار بلند کیا ہے۔ انہی درخشاں ناموں میں سے ایک کرنل صوفیہ قریشی بھی ہیں جنہوں نے نہ صرف ہندوستانی خواتین کے لئے فوج میں آگے بڑھنے کا راستہ ہموار کیا ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ملک کا نام روشن کیا ہے۔ پاکستان کے خلاف گزشتہ دنوں آپریشن سیندور کی قیادت کرکے انہوں نے نہ صرف ایک اور بڑا کارنامہ انجام دیا بلکہ اس کے ذریعے وہ پورے ملک کی ہیرو بن گئی ہیں۔ اس وقت ان کا چرچا گھر گھر ہو رہا ہے۔ مختلف شہروں میں گلی محلوں کے نکڑوں پر، چائے خانوں میں اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمس پر اس وقت ان کا ہی ذکر چھایا ہوا ہے۔ واضح رہے کہ کرنل صوفیہ قریشی وہ پہلی خاتون افسر ہیں جنہوں نے ۲۰۱۶ء میں ملٹری آبزرور گروپ کی قیادت کرتے ہوئے نیٹو کے زیر اہتمام ملٹری مشقوں میں ملک کی نمائندگی کی تھی۔ اردن میں ہونے والی ان مشقوں میں ۱۸ ممالک نے حصہ لیا تھا اور کرنل صوفیہ ان تمام میں واحد خاتون کمانڈر تھیں۔ ان مشقوں میں ان کی پیشہ ورانہ قابلیت، مضبوط اعصاب اور حکمت عملی کے انتخاب نے سبھی کو متاثر کیا۔ کرنل صوفیہ کا تعلق گجرات کے شہر بڑودہ سے ہے۔ انہوں نے نیشنل ڈیفنس اکیڈمی سے فوجی تربیت حاصل کی ہے اور ۱۹۹۹ء میں سگنلز کور میں شمولیت اختیار کی۔ ان کی فیلڈ میں کارکردگی ہمیشہ مثالی رہی ہے۔ انہوں نے کشمیر اور شمال مشرقی ریاستوں میں حساس علاقوں میں خدمات انجام دی ہیں۔ اسی لئے جب فوج نے انہیں آپریشن سیندور کی کمانڈ سونپی تو نہ فوجی انتظامیہ کے ذہن میں کوئی شک تھا اور نہ کرنل صوفیہ کے ذہن میں کوئی شبہ تھا۔ دونوں جانتے تھے کہ اس آپریشن کو کیسے انجام دینا ہے۔ ملک کی نوجوان نسل، بالخصوص نوجوان لڑکیوں کے لئے چند لمحوں میں کرنل صوفیہ قریشی رول ماڈل بن گئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر خصوصاً ان کی ستائش میں کئی پیغامات آرہے ہیں۔ گزشتہ روز وہ متعدد سوشل میڈیا پلیٹ فارمس پر ٹرینڈ کررہی تھیں۔ حکومت کی حکمت عملی اور انہیں میدان میں اتارنے کی بھی ستائش ہورہی ہے۔ ٹویٹر اور فیس بک پر خاص طور صوفیہ قریشی کی مدح میں کئی پوسٹس ہیں۔ انہیں پڑھنے کے بعد احساس ہوتا ہے کہ وہ حکومت کے ایک ماسٹر اسٹروک کی وجہ سے اس وقت پورے ملک میں گھر گھر پہچانی جانے والی شخصیت بن گئی ہیں۔ واضح رہے کہ صوفیہ قریشی کا تعلق آرمی کے ذریعے ملک کی خدمت کرنے والے خاندان سے ہے۔ ان کے والد اور دادا بھی آرمی میں رہ چکے ہیں جبکہ کچھ دیگر قریبی رشتہ دار بھی آرمی میں ہی ہیں۔ وہ آرمی میں شامل ہونے سے قبل اعلیٰ تعلیم حاصل کررہی تھیں۔ انہوں نے پی ایچ ڈی کے لئے درخواست دے دی تھی لیکن آرمی میں بھرتی نکلنے کی وجہ سے وہ اپنی پی ایچ ڈی مکمل نہیں کرسکیں۔ کانگو میں اپنے مشن کے دوران انہوں نے خطرناک 'وار زون' میں خدمات انجام دی ہیں۔ اس دوران وہاں کے صدارتی الیکشن کے انعقاد میں بھی ان کا اہم کردار رہا۔ یوم اقوام متحدہ کے موقع پر انہیں عالمی اعزاز سے نوازا جا چکا ہے۔

## امریکا نے سعودی عرب سے اسرائیل سے تعلقات کی شرط واپس لے لی

امریکا نے سعودی عرب کے ساتھ سول نیوکلیئر معاہدے کیلئے اسرائیل سے سفارتی تعلقات قائم کرنے کی شرط واپس لے لی۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ 13 مئی کو سعودی عرب کے دورے پر جانے والے ہیں، جہاں 100 ارب ڈالرز سے زائد کے ممکنہ دفاعی معاہدے اور دیگر معاشی امور پر بات چیت متوقع ہے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق یہ تبدیلی امریکا کی جانب سے بڑی سفارتی لچک کے طور پر دیکھی جارہی ہے اور اسے اسرائیلی سفارت کاری کیلئے بڑا دھچکا قرار دیا جارہا ہے۔ سابق امریکی صدر جو بائیڈن کے دور میں امریکا نے سعودی عرب سے اسرائیل کو تسلیم کرنے کی شرط عائد کی تھی، تاہم غزہ میں جاری اسرائیلی حملوں اور عرب عوام کے سخت ردعمل کے باعث سعودی عرب اسرائیل کے ساتھ تعلقات کے قیام میں دلچسپی نہیں رکھتا۔ یہی وجہ ہے کہ واشنگٹن نے اپنی شرط ہٹالی ہے تاکہ جوہری مذاکرات آگے بڑھ سکیں۔

# جاپان: ناگاساکی جوہری بم حملے کی یادگاری تقریب میں تمام ممالک مدعو

ناگاساکی کے میئر نے اعلان کیا ہے کہ ناگاساکی جوہری بم حملے کی ۸۰ ویں سالگرہ کے موقع پر امن یادگاری تقریب میں ''تمام ممالک'' اور خطوں کے نمائندوں کو مدعو کیا جائے گا۔ جاپان سے سفارتی تعلق رکھنے والے ۱۵۷ ممالک اور خطوں کو دی جانے والی اس دعوت میں روس، بیلاروس اور اسرائیل بھی شامل ہوں گے، جنہیں گزشتہ سال خارج کر دیا گیا تھا۔ میئر شیرو سوزوکی نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ تمام نمائندے ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کے وحشیانہ نتائج کو ایک سبق کے طور پر دیکھیں، خاص کر اس وقت جب دنیا میں تقسیم اور تنازعات بڑھ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ۹ اگست ۱۹۴۵ء کو امریکہ نے ہیروشیما پر پہلا جوہری بم گرانے کے تین دن بعد ناگاساکی پر دوسرا جوہری بم گرایا تھا، جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر ۲ لاکھ ۱۰ ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ جاپان نے ۱۵ اگست کو ہتھیار ڈال دیے، جس کے ساتھ ہی دوسری عالمی جنگ اور ایشیا میں اس کی تقریباً نصف صدی پر محیط جارحیت کا خاتمہ ہوگیا۔ سوزوکی نے کہا کہ ''ان کا شہر اس تقریب کے ''بنیادی مقصد'' کی طرف لوٹ رہا ہے، جو جوہری بم کے متاثرین کو یاد کرنا اور دنیا میں دیرپا امن کی دعا کرنا ہے۔'' انہوں نے کہا، ''ہم قومی سرحدوں سے بالاتر ہو کر، نظریاتی اختلافات اور دیگر تقسیم کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا بھر کے نمائندوں کو ناگاساکی میں جمع ہونے دینا چاہتے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا، ''بین الاقوامی معاشرے میں بڑھتی ہوئی تقسیم کے اس دور میں، مجھے اس بات کی اہمیت کا شدت سے احساس ہو رہا ہے کہ تمام ممالک کے نمائندے ناگاساکی امن یادگاری تقریب میں شرکت کریں اور جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے وحشیانہ اور غیر انسانی نتائج کو اپنی آنکھوں، کانوں اور دل سے دیکھیں۔'' سوزوکی نے ۲۰۲۴ء کی سالگرہ پر اسرائیل کو مدعو نہیں کیا تھا، جس کی وجہ غزہ کی جنگ پر ممکنہ تشدد اور یادگاری تقریب میں خلل جیسی ''غیر متوقع صورتحال'' کے خدشات تھے۔ لیکن اسرائیل کو خارج کرنے پر امریکہ اور دیگر جی سیون ممالک (کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی اور برطانیہ) کے ساتھ یورپی یونین کے سفیروں نے تنقید کی اور تقریب کا بائیکاٹ کیا۔

## پاک بھارت کشیدگی بڑھنی نہیں چاہیے، امریکا

ترجمان امریکی محکمہ خارجہ ٹیمی بروس نے کہا ہے کہ پاک بھارت کشیدگی بڑھنی نہیں چاہیے، دونوں ممالک کے درمیان بات چیت ہونی چاہیے۔ واشنگٹن میں پریس بریفنگ کے دوران ٹیمی بروس نے ثالثی سے متعلق تصدیق یا تردید سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ جس وقت اقدامات کیے جارہے ہوں تو معاملہ میڈیا میں نہیں لانا چاہیے۔ ٹیمی بروس کا کہنا تھا کہ دونوں ممالک کے رہنماؤں سے ٹیلیفون کالز ہوئی ہیں، ہم مختلف سطح پر دونوں حکومتوں سے رابطے میں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان تحقیقات چاہتا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ واقعہ کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے اور ایک دوسرے پر حملے رکنے چاہئیں۔

## کینیڈا: نومنتخب ارکانِ پارلیمنٹ کا مقامی سیاست میں شامل ہونے کیلئے پاکستانی کمیونٹی پرزور

نومنتخب پاکستانی نژاد ارکان کینیڈین پارلیمنٹ سلمیٰ زاہد، اقرا خالد اور اسلم رانا نے پاکستانی کمیونٹی پر زور دیا کہ مقامی سیاست میں شامل ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستانی کمیونٹی زیادہ سے زیادہ مقامی سیاست میں شامل ہوں تاکہ میونسپل، صوبائی اور وفاقی ہر سطح پر ہماری نمائندگی ہو۔ ہماری اگلی نسلوں نے یہی پلنا بڑھنا ہے۔ پاکستانی نژاد نو منتخب ارکانِ پارلیمنٹ کے اعزاز میں جیو نیوز اور جنگ گروپ کے عظیم ایم میاں سمیت حاجی جمیل، محمد ندیم اور عارفہ مظفر کی جانب سے عشائیہ کا اہتمام کیا گیا اور انہیں مبارکباد پیش کی گئی۔ اس تقریب میں قونصل جنرل آف پاکستان خلیل باجوہ نے خصوصی شرکت کی۔ پاکستانی نژاد ارکان پارلیمنٹ سلمیٰ زاہد، اقرا خالد اور اسلم رانا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہر الیکشن میں پاکستانی نژاد کامیاب ہورہے ہیں اور یہ تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کمیونٹی کے مشکور ہیں، جنہوں نے ہماری انتخابی مہم میں بھرپور تعاون کیا۔ ہم کمیونٹی کی رہنمائی کے منتظر ہیں۔ ہم سب کینیڈا اور کمیونٹی کی بہتری کیلئے مل کر کام کریں گے۔ تقریب سے سلیم ملک، بیرسٹر ایم عالم اور لطافت صدیقی نے بھی خطاب کیا۔ تقریب میں کمیونٹی کی کثیر تعداد نے شرکت کی اور منتظمین کی کاوش کو سراہا۔

## آئی ایم ایف کی میٹنگ میں پاکستان کی فنڈنگ روکنے کیلئے ہندوستان پرعزم

ہندوستان عالمی مالیاتی ادارہ (آئی ایم ایف) سے پاکستان کو ملنیوالی ۱.۳ بلین ڈالر کے قرض کو روکنے کیلئے میٹنگ میں دہشت گردی کا معاملہ پوری شدت سے اٹھائیگا اور اس بات کی کوشش کریگا کہ آئی ایم ایف پاکستان کیلئے رقم جاری نہ کرے۔ واضح رہے کہ موسمیاتی اور پائیداری لچک پروگرام (آر ایس ایف) کے تحت عملے کی سطح پر ۱.۳ بلین ڈالر کا قرض دینے پر غور کرنے کے لیے، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کا اجلاس جمعہ کو (ہندوستانی وقت کے مطابق جمعہ اور سنیچر کی درمیانی شب) ہونے والا ہے۔ ہندوستان اس میٹنگ میں آئی ایم ایف سے پاکستان کو دیئے جانے والے قرضوں کا جائزہ لینے کا مطالبہ کرے گا۔ ہندوستان کے خارجہ سیکریٹری وکرم مصری نے کہا کہ ''جمعہ کو آئی ایم ایف بورڈ کے اجلاس میں ہندوستان کا موقف پوری شدت سے رکھا جائے گا۔'' وکرم مصری نے کہا کہ ''ہمارے پاس آئی ایم ایف میں ایک ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہے۔ کل آئی ایم ایف کے بورڈ کی میٹنگ ہے

# جرمنی نے ہجرت سے نمٹنے کیلئے ایمرجنسی نافذ کرنے کے منصوبے کی تردید کی

جرمن حکومت نے ایک میڈیا رپورٹ کی تردید کی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ نومنتخب چانسلر فریڈرش مرز نے بارڈر کنٹرول کو سخت کرنے کیلئے ملک میں قومی ایمرجنسی نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جمعرات کو حکومت کے ایک ترجمان نے ان افواہوں کی وضاحت کرتے ہوئے عوام کو یقین دلایا کہ یورپی یونین کے معاہدے ''ٹریٹی آن دی فنکشنگ آف دی یورپی یونین'' (TFEU) کی شق ۷۲، جسے ''برسلز کی خصوصی شق'' کہا جاتا ہے، کو فعال نہیں کیا گیا۔ اسٹیفن کورنیلیس نے مقامی میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ چانسلر قومی ایمرجنسی کا اعلان نہیں کر رہے۔ جمعرات ہی کو جرمن میڈیا آوٹ لیٹ ''ڈی ویلٹ'' نے رپورٹ کیا تھا کہ نئی وفاقی حکومت یورپی یونین کی اس شق کو نافذ کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اگر یہ شق نافذ کردی جائے تو بارڈر پروٹیکشن اور داخلی سلامتی پر قومی قانون فوری طور پر لاگو ہو جائے گا۔ اس اقدام کے نتیجے میں بارڈر کنٹرول میں سختی آجائے گی اور پناہ کی درخواستوں کو مسترد کیا جا سکے گا۔ یہ پہلا موقع ہوگا کہ جرمنی، جو یورپی یونین کا بانی رکن ہے، یورپی قوانین کو معطل کرنے کی کوشش کرے گا۔ تاہم، اس سے قبل برسلز (یورپی یونین) کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اس درخواست کو منظور کرتا ہے یا نہیں۔ اس شق کا اطلاق اٹلی نے ۲۰۲۳ء میں کیا تھا، جب اس کی حکومت نے اسے ایک سنگین امیگریشن بحران قرار دیا تھا۔ رپورٹ میں مزید دعویٰ کیا گیا تھا کہ جرمنی کے پڑوسی ممالک کے سفیروں کو وزارت داخلہ کی جانب سے اس معاملے پر بریفنگ دی گئی ہے، تاہم، یہ واضح نہیں کیا گیا کہ قومی ایمرجنسی کب سے نافذ کی جائے گی۔ ایک علاحدہ بیان میں جرمن حکام نے یورونیوز کو بتایا کہ مرز غیر قانونی طور پر کسی محفوظ یورپی ملک کے راستے جرمنی آنے والے افراد کی ملک بدری بڑھانے کیلئے قومی ایمرجنسی کا اعلان کرنا چاہتے ہیں۔ بدھ کو وزیر داخلہ الیگزینڈر ڈوبرنڈٹ نے کہا کہ انہوں نے وفاقی پولیس کو بارڈر کنٹرول سخت کرنے کی ہدایت دی ہے

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد اکبر جو ولد غلام رسول جو ساکنہ موضع نولری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود رضیہ فاطمہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل حلود موضع نولری تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود رضیہ فاطمہ مورخہ 15/05/2011 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

# ’ہم ہم ہیں، آپ نہیں‘:

## اولاد کا وہ ڈائیلاگ جس نے ماں کی آنکھیں کھول دیں!

ہمارا بچپن تو بڑا ہی شاندار تھا جس میں سب ہم عمر بچے ہم سے چڑتے تھے اور شاید ان کی مائیں بھی۔ بڑے ہوئے تب عمر میں کہیں چھوٹے بچوں نے روایت قائم رکھی اور ان کی ماؤں نے بھی۔ سمجھ کبھی نہیں آئی کہ قصور کیا تھا ہمارا؟ قسم لے لیجیے جو ہم مار پیٹ کے عادی ہوں، بُرا بھلا کہتے ہوں یا ان کی چیزیں چھین کر کھا جاتے ہوں، واللہ کچھ بھی نہیں تھا ایسا مگر پھر بھی کچھ تو تھا جس کے نتیجے میں ہم عمر ڈور ڈور رہتے۔

اسکول کے سالانہ امتحان کا نتیجہ جس دن نکلتا اس دن محلے کے ہر گھر میں ہم بصد اصرار بلائے جاتے۔ ان کے امی ابا عینک پہنتے، ہمارا کارڈ دیکھتے اور ہر مضمون کے نمبر دیکھ کر آنکھوں میں سرخی اترتی آتی۔ آخر میں ایک زوردار ہنکارا بھرا جاتا، ’شاباش بیٹی شاباش‘۔ پھر دو چار روپے ہمارے ہاتھ پر دھرتے ہوئے ان کی خونخوار نظر اس کونے کا طواف کر رہی ہوتی جہاں ہمارے ہم جولی سر جھکائے بیٹھے ہوتے۔ کھجلی ہوتے ہاتھوں اور شرر بار آنکھوں کو بس ہمارے رخصت ہونے کا انتظار ہوتا۔

یقین کیجیے ہم نہیں جانتے کہ ہم نے کس کس کو پٹوایا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا واقعی ہم نے پٹوایا؟ ماں باپ ان کے، ڈانٹ پھٹکار ان کے امّاں ابا کی، اس سب میں ہمارا کیا لین دین؟ لیکن ہوتا کیا؟ اس عظیم حادثے کے بعد ہم عمر بچے ہمیشہ کے لیے خفا ہو کر ہمارے ساتھ کھیلنا بند کر دیتے۔ نہ بھئی نہ، نہ ان کے ساتھ کھیلیں گے، نہ یہ ساتھ کھیلیں گی، نہ ہمارے گھر آئیں گی، نہ امّاں ابا ان سے متعارف ہوں گے اور نہ فرمائش کریں گے کہ ذرا بلانا تو اس کو۔

دوستوں کے امّاں ابا ہمارا رزلٹ کارڈ دیکھتے اور ہر مضمون کے نمبر دیکھ کر آنکھوں میں سرخی اترتی آتی

کھیل کود میں شامل نہ کیے جانے کا ہمیں قطعی غم نہ ہوتا کہ ہم کونسا کھلاڑی بننے کو تلے بیٹھے تھے۔ کھیل تو ہمیں ویسے ہی کچھ زیادہ نہیں بھاتا تھا۔ ہم تو کتاب کے ساتھی تھے اور کتاب ہماری۔ سو جب سب منہ پھیر کے ہمارا حقہ پانی بند کر دیتے بلا کسی قصور، اس وقت کتاب آواز دیتی کہ ’آؤ میرے پاس بیٹھو، کچھ میں سناؤں کچھ تم‘۔

سوچیے الطاف فاطمہ کا ’دستک نہ دو‘ چوتھی کلاس میں پڑھ لیا کہ آپا بی اے میں تھیں اور کالج کی لائبریری سے کوئی نہ کوئی کتاب لاتی رہتی تھیں۔ کیتی آرا کا کردار، اپنی مرضی کرنے والی اور اپنے باپ کی آنکھ کا تارا۔ ارے یہ کہیں ہم ہی تو نہیں؟

ہیر وصفدر، ہماری زندگی میں تھا تو سہی اسی نام کے ساتھ مگر رول شاید ولن کا تھا۔

خیر ہم سنا رہے تھے محلے کے گھر گھر یاترا کی کہانی۔ کبھی کبھار ششماہی امتحان کے بعد ضرورت پڑ جاتی تھی۔ اگرچہ اس گھر کا بچہ کب سے ہم سے بات کرنا چھوڑ چکا ہوتا تھا مگر پھر بھی لٹکے ہوئے منہ کے ساتھ ہمیں بلاوہ دیتا، ’چلو امی ابا تمہیں بلا رہے ہیں‘۔

اب کوئی پوچھے کہ اہلیانِ محلہ ہمارا نام اگر نہیں بھولتے تھے تو اس میں ہمارا کیا قصور تھا بھلا۔ مسمسی سی شکل بنا کر ہم ساتھ ہو لیتے۔ دوست کے امی ابا سے ملاقات کا مقصد تو ایک ہی تھا۔ لٹمس ٹیسٹ کا کردار جو ہم سے پوچھے بغیر ہمیں سونپ دیا گیا تھا۔ اس ٹیسٹ کی روشنی میں وہ سب وقتاً فوقتاً اپنے بچوں کے اسکول کی کارکردگی چیک کر کے مناسب جھاڑ پونچھ کا اہتمام کرتے۔

ہمیں یقین ہے کہ بہت سے دلوں سے نکلی بددعائیں سمیٹی ہوں گی ہم نے۔

بڑے ہوئے تو اگلی نسل تنفر ہوگئی۔ مثال دینے کے لیے ہمارا نام کوئی نہ بھولتا۔ دیکھو دیکھو پھوپھی کی طرف، اس طرح پڑھا جاتا ہے، خالہ سے پوچھو کیسے انعام جیتتے ہیں، باجی سے مقابلہ کرنے کے گر سیکھو۔ بار بار کا قصیدہ سن کر سب بچوں کے منہ میں کونین کا ذائقہ آنے لگتا۔ نہ صرف بچوں کو بلکہ ان کے امّاں ابا کو بھی جو ہمیں نہ جانے کیوں رقیب سمجھ بیٹھے تھے۔ خیر ہم کبھی سمجھ ہی نہ سکے کہ ہماری ذات کتنے بچوں کو چبھی بلکہ چبھائی جا رہی ہے۔

ہمارے نزدیک زندگی صرف اوّل آنے کا نام تھا۔ کم نمبر کیسے آتے ہیں؟ فیل کیسے ہوا جاتا ہے؟ قطار کے آخر میں کیسے کھڑا ہوا جاتا ہے؟ یہ باب ہماری کتاب میں تھے ہی نہیں۔

لیکن زندگی تو سبق سکھا دیتی ہے بلکہ دماغ درست کیے بنا چین سے نہیں بیٹھتی اور ہمارے ساتھ تو ایسا ہونا ہی تھا کہ ایک دنیا انتظار میں تھی کہ کیسے ہوں گے اس کے بچے؟ کون کون سے ریکارڈ قائم نہ کریں گے وہ؟ اور شاید ہم بھی دل ہی دل میں مان بیٹھے تھے کہ ہمارے بچے، ہاں بھئی ہمارے اور بچے قطار میں چوتھے، پانچویں نمبر پر؟ نہ نہ کیسے ہو سکتا ہے؟ وہ دن دیکھنے سے پہلے موت کیوں نہ آ جائے ہمیں؟

زندگی میں پہلی بار پٹخنی تب کھائی جب ہماری ننھی بیٹی اسٹیج پر چڑھی اور مائیک دیکھ کر اس کی آواز گلے میں ہی پھنسی رہ گئی۔ ہم جو کیمرہ اٹھائے انتہائی جوش وخروش سے فلمبندی کے لیے تیار کھڑے تھے، اپنے قدموں پر کھڑے بھی نہ رہ سکے کہ ہماری بیٹی اور اسٹیج فوبیا؟ یااللہ یہ کیا ہو گیا؟ اسٹیج ہمارے لیے تو وہ میدان تھا جہاں کوئی تقریری مقابلہ ہو یا ذہنی آزمائش کا مقابلہ، فینسی ڈریس شو ہو یا بیت بازی، ٹرافی کسی اور کو ملے، ناممکن۔

ہماری بیٹی اور اسٹیج فوبیا؟ یااللہ یہ کیا ہو گیا؟

ایسی دھواں دار تقریر کرنے والی ماں کی بچی اور گلے سے آواز ہی نہ نکلے، تقریر کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں، یااللہ۔ کیا ہوا بچی ہے؟

دوسری بچی کو اسٹیج پر چڑھایا تو وہ مائیک کے سامنے تقریر کرنا ہی بھول گئی۔ اسپتال سے آدھی چھٹی لے کر ہم بھاگے بھاگے اسکول پہنچے تھے، سر نہوڑائے شرمندہ ہوتے رہے۔ کیسے بے وقوف تھے ہم۔

پھر زندگی نے ایک اور امتحان دکھایا جب ایک ساتھی ڈاکٹر کا بچہ اسٹیج پر چڑھ کر اوّل انعام لے رہا تھا اور وہیں کہیں کسی کونے میں ہم بھی مرجھائی شکل کے ساتھ بیٹھے تھے۔ ساتھی ڈاکٹر جو ہمارے ماضی کو جانتی تھیں، انہوں نے اسٹیج پر جاتے ہوئے استہزائیہ لہجے میں جملہ کسا ’کچھ محنت بچوں پر بھی کر لینی تھی، اپنے بچوں کو بھی اپنی طرح لائق بنایا تھا نا‘۔

ایسا لگا کسی نے کلیجے میں تیر دے مارا ہو۔ پھٹی پھٹی نظروں سے ہم ان کی طرف دیکھتے رہے اور ساری حاضر جوابی اڑن چھو ہو گئی۔

کچھ ہی دن بعد سانپ سیڑھی کے اس کھیل میں اوندھے منہ جا گرے جب ایک دوست نے مشورہ دیا کہ ہماری بیٹی کے لیے بیوٹی پارلر کا کورس بہتر رہے گا۔ جو بچے ہائی اسکول میں کسی بھی وجہ سے زیادہ نمبر نہ لے سکیں انہیں کوئی ہنر سکھا دینا چاہیے۔ تب بھی دل مسوس کر ہم انہیں دیکھتے رہے۔

پھر فیس بک پر اپنے بچوں کے گریڈز اور سرٹیفکیٹ لگانے کا مقابلہ شروع ہوا۔ یقین کیجیے بچپن کے محلے دار ماں باپ یاد آ گئے جو ہمارا رزلٹ کارڈ منگوایا کرتے تھے۔ گویا زمانہ بدل گیا مگر ذہنیت وہی رہی، یعنی اپنے بچے کو ٹرافی سمجھنے کی عادت۔

جو بات ہمارے امّاں ابا کو مختلف بناتی تھی وہ یہ کہ کبھی بھی اپنے کسی بچے کو کسی اور کے ساتھ کسی بھی میزان میں نہیں تولا، یہاں تک کہ اپنے ہی 6 بچوں کا ایک دوسرے سے کوئی تقابل نہیں۔ ہم اوّل آئے تو بہت خوب، دوسرے 10 ویں، 12 ویں پوزیشن پر آئے، تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ سب کا اپنا اپنا نصیب اور زندگی کی دوڑ میں حصہ۔ امّاں ابا کی یہی بات انہیں دنیا کے بیشتر ماں باپ سے ممتاز کر گئی۔

وقت کا امتحان آج ثابت کر چکا ہے کہ تعلیمی امتحان، ان میں حاصل کیے جانے والے نمبر اور اس وقت مقابلے کی دوڑ میں کچھ پیچھے رہنے کا قطعی یہ مطلب نہیں کہ زندگی ختم ہو گئی یا بچہ ناکام ہو گیا۔ اس بات کی تائید ہم ایسے بھی کر سکتے ہیں کہ تعلیم کی پیچیدگیوں اور ان میں نمبروں کے کھیل کو ماسٹرخت یونیورسٹی ہالینڈ سے سیکھا۔

سمجھ لیجیے کہ کبھی کبھار ایسا ہوتا ہے کہ بچہ اپنے گُن استعمال نہیں کر پاتا، اپنے آپ کو دریافت کرنے میں پیچھے رہ جاتا ہے۔ اسے جس راہ پر چلایا جا رہا ہوتا ہے وہ راہ اس کے لیے نہیں بنا ہوتا بلکہ وہ تو کسی اور منزل کا مسافر ہوتا ہے۔ امتیازی نمبر نہ لینے کو ناکامی سے تعبیر کرنے والوں کا ذہن شاید اس جوہڑ کی مانند ہوتا ہے جو تازہ پانی کی خوشبو سمجھ ہی نہیں پاتا۔

# ہر سطح پر تعلیم و تربیت کی ضرورت

تحریر----
مفتی محمد ثناء

الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ تعلیم کے حوالے سے انسان کی ضرورتیں دو قسم کی ہیں، ایک تو مذہبی ضرورت ہے، جس کا ایک سرا اس دنیا سے اور دوسرا آخرت سے جڑا ہوا ہے، یہ تعلیم دنیوی سعادت اور اخروی نجات کے لیے ضروری ہے، اسی لیے اس تعلیم کو فرض قرار دیا گیا، جسے اصطلاح میں بنیادی دینی تعلیم کہتے ہیں، یہاں یہ بات بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ یہ سرکار کے رائٹ ٹو ایجوکیشن (تعلیم کے حق) سے الگ ایک چیز ہے، جب ہم حق کی بات کرتے ہیں تو اس سے لزوم کا پتہ نہیں چلتا، کیونکہ اپنے حق سے دست برداری کو سماج میں بُرا نہیں سمجھا جاتا، بلکہ اگر اس کا تعلق مالی حقوق سے ہو اور کوئی اس سے دست بردار ہو جائے تو اسے ایثار قرار دیا جاتا ہے، یہی حال ان تمام حقوق کا ہے جس کے نتیجے میں آدمی اپنا فائدہ چھوڑ کر دوسرے کو مستفیض ہونے کا موقع عنایت کرتا ہے، لیکن فرض وہ چیز ہے جس کی ادائیگی ہر حال میں لازم ہے، اور اگر کوئی فرض کی ادائیگی میں کوتاہی کرے تو وہ باز پرس، دارو گیر اور سزا کا مستحق ہوتا ہے، اس لیے تعلیم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض قرار دیا، یعنی اس میں کوتاہی پر سزا بھی دی جا سکتی ہے، جبکہ حقوق کے حصول میں کوتاہی سزا کا موجب نہیں ہوا کرتا۔ یہ الگ بات ہے کہ بچے کے بجائے تنبیہ اور دارو گیر گارجین کی، کی جائیگی، کیونکہ بچوں کی طرف احکام متوجہ نہیں ہوتے۔ تعلیم کے اس مرحلے کے لیے ضروری ہے کہ سماج کے ہر طبقہ کے بچہ کو کم عمری میں ہی تعلیمی اداروں سے جوڑ دیا جائے، انہیں زری کے کارخانوں اور ہوٹلوں سے اٹھا کر مکتب، مدرسہ اور اسکول کی میز وچٹائی پر بیٹھا لا جائے تاکہ ان کی بنیادی دینی تعلیم سلیقے سے ہو سکے اور ان کا بچپنہ ضائع ہونے سے بچ جائے۔ پورے ہندوستان میں پھیلے مکاتب و مدارس الحمدللہ اس کام کو بڑے پیمانے پر کر رہے ہیں اور عمدگی اور خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہیں، لیکن خوب سے خوب تر کی تلاش جاری رہنی چاہیے۔ دوسرے علوم وہ ہیں جن کی ضرورت ہمیں اپنی زندگی بسر کرنے میں پڑتی ہے، اور چونکہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے، اس لیے ان علوم کو اس درجہ میں تو نہیں رکھا جا سکتا کہ سب کے اوپر اس کا حصول فرض قرار دیا جائے، لیکن سماجی اور تمدنی ضرورت کے اعتبار سے مہذب سماج کی تشکیل، عمرانی ضروریات اور زندگی برتنے کے فن کی واقفیت کے لئے الگ الگ علوم وفنون میں مہارت بھی ضروری ہے، ہمیں رہنے کے لیے گھر چاہیے؛ اس گھر کا نقشہ بنانے کے لئے اچھے انجینئر کی ضرورت ہے، بغیر انجینئرنگ میں مہارت کے ہم اس کام کو سلیقے سے نہیں کر سکتے، یہ سلیقگی مکتبی تعلیم سے اوپر اٹھ کر جدید عصری اعلیٰ تعلیم کے ذریعہ ہی ممکن ہے، اس کے لیے مسلمانوں کو انجینئرنگ کالج کھولنے بھی چاہیے اور اپنے بچوں کو اس شعبے میں تیار بھی کرنا چاہیے، کیونکہ آج یہ معاشی استحکام کا بڑا ذریعہ ہے اور پوری دنیا میں سول اور میکینکل انجینئرنگ کی مانگ بہت زیادہ ہے، اس میدان میں آگے بڑھنے کا سیدھا مطلب اعلیٰ تعلیم میں مہارت کے ساتھ مسلمانوں کے افلاس اور پس ماندگی کو دور کرنا ہے۔ اسی طرح ہماری صحت کا مسئلہ ہے، یہ ایک جسمانی ضرورت ہے، اس کے لئے ہمارے پاس اچھے ڈاکٹر ہونے چاہیے، جو ہماری بیماریوں کا علاج کر سکیں، میڈیکل کی تعلیم کے لیے ہمارے پاس میڈیکل کالج بھی ہونے چاہیے اور اچھے اسپتال بھی، دو چار مسلمانوں کے میڈیکل کالج اور دس بیس اسپتال، آبادی کی ضرورت کو پوری نہیں کر پاتے، یقیناً اسپتال کا کام انسانی بنیادوں پر ہوتا ہے اور مریض اور اسپتال کے منتظمین کو یہ نہیں دیکھنا چاہیے کہ کون کس علاقے اور کس مذہب کا ہے، لیکن اسپتال بڑی تعداد میں ہوں گے تو مریضوں کو سہولت ہوگی اور کم خرچ میں علاج کے حصول کے لیے بھی سوچنا ممکن ہوگا، یہی حال دیگر سائنسی علوم میں مہارت کا ہے، ہمارے بچے ابتدائی تعلیم سے ثانوی تک جاتے جاتے گھر بیٹھنے اور معاشی وسائل کے حصول کے لیے فکرمند ہو جاتے ہیں، اعلیٰ تعلیم کی طرف توجہ کم ہے، اس لیے ہماری حصہ داری اوپر میں کم ہوتی جا رہی ہے، آئی اے اس، آئی پی اس، میں نمائندگی گھٹتی جا رہی ہے، سیاسی گلیاروں اور حکومت کے ایوانوں میں بھی آزادی کے بعد ہم مسلسل کم ہو رہے ہیں، ہمارے یہاں لیاقتوں کی کمی نہیں ہے، کمی فکرمندی، منصوبہ بندی اور اس حوصلے کی ہے جو انسان کو آگے بڑھنے کے لیے مہمیز کیا کرتا ہے، یہ مہمیز کرنے والی قوت الگ ہونی چاہیے، اس کے لیے ادارے، تنظیمیں، جماعتیں، جمعیتیں اور سماج کے مختلف طبقات کو آگے آنے کی ضرورت ہے، آج سوشل سائنس پر ملی قائدین کے خلاف سب وشتم، گالی گلوج اور بُرا بھلا کہنے کی مہم زوروں پر ہے، اس بُرا بھلا کہنے والوں سے پوچھیے کہ تم کیا کر رہے ہو؟ تو جواب ہوگا صرف تنقید، جو لوگ دوسروں کو بُرا بھلا کہنے میں اپنی توانائی صرف کر رہے ہیں، اگر وہ اپنی انرجی اور توانائی ملی مسائل کے حل، تعلیمی بیداری اور معاشی اعتبار سے مسلمانوں کو اٹھانے پر صرف کریں تو اس سے ملت کو بے پناہ فائدہ پہونچے گا، کام آگے بڑھے گا، اس کے برعکس ملی قائدین کو بُرا بھلا کہنے سے رہا سہا اعتماد بھی ختم ہوتا ہے، اور جو صاحب تنقید کی بساط بچھائے ہوتے ہیں ان کے اندر خود کچھ کرنے کی صلاحیت ہوتی نہیں اس لیے ایک خلا سا محسوس ہونے لگتا ہے،

ہمیں اپنی صلاحیتوں کو جدید اعلیٰ تعلیم کے مواقع پیدا کرنے، یونیورسٹی، کالج، انٹر کالج اور عصری علوم کے اداروں کے کھولنے میں لگانی چاہیے، شرعی حدود وقیود کے ساتھ لڑکیوں کے لیے بھی تعلیمی ادارے کھولنے چاہیے اور ان کو آگے بڑھانا چاہیے اس لیے کہ ایک مرد پڑھتا ہے تو فرد پڑھتا ہے، لیکن ایک لڑکی پڑھتی ہے تو گھر پڑھتا ہے، خاندان کی تعلیم کی بنیاد پڑتی ہے، اور آنے والی نسل کے تعلیم یافتہ ہونے کے امکانات پیدا ہوتے ہیں، ہمیں ذریعہ تعلیم کے بارے میں بھی سوچنا چاہیے، انگلش میں بچے کی مہارت اور چیز ہے اور ذریعہ تعلیم اسے بنانا بالکل دوسری چیز، ماہرین تعلیم اس بات پر متفق ہیں کہ مادری زبان ابتدائی تعلیم کے حصول میں زیادہ معاون اور موثر ہے لیکن ہمارا رجحان انگلش میڈیم اسکولوں اور کنونٹوں کی طرف بڑھا ہوا ہے، جس کی وجہ سے مسلمانوں کے بچے بھی اردو زبان سے نابلد ہیں اور اردو کا بڑا سرمایہ ان کی پہونچ سے باہر ہے، ہمیں یہ اچھی طرح جان لینا چاہیے کہ اردو صرف ایک زبان نہیں ہے، یہ ایک تہذیب ہے، یہ ایک ثقافت اور کلچر ہے، اردو زبان سے نابلد رہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم ایک تہذیب اور ثقافت وکلچر سے نابلد ہوتے جا رہے ہیں، ضرورت ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ہم اپنی مادری زبان کو فراموش نہ کریں، تاکہ ہماری تہذیب، مذہب اور ثقافت سے ہمارا رشتہ منقطع نہ ہو، ان تمام باتوں کے ساتھ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ محض تعلیم کا حاصل کر لینا کافی نہیں ہے، بلکہ ہمیں ہر سطح پر اعلیٰ اخلاقی اقدار بھی پیدا کرنے کی ضرورت ہے، جس کے بغیر انسانی ہمدردی، خیرخواہی اور بھلائی کا تصور نا پید ہوتا ہے، یہ اعلیٰ اخلاقی اقدار پیدا ہوں گے تو ڈاکٹر مریض کو آپریشن ٹیبل پر لے جانے کے بعد دوسرے مرض کے انکشاف پر فیس بڑھانے کی بات نہیں کرے گا، انجینئر نقشہ بناتے وقت پڑوسی کے گھر کی ہوا، روشنی وغیرہ کے لیے فکرمند ہو کر نقشہ بنائے گا، سائنس داں مہلک ہتھیاروں کو بناتے وقت اس سے بچاؤ کی تدبیروں پر بھی ریسرچ کرے گا، سیاست داں، ابن الوقتی، خود غرضی، مفاد پرستی سے اونچا اٹھ کر بدعنوانی سے پاک سماج بنانے اور لوگوں کے فائدے کے لیے کام کریں گے، غرض تعلیم کے ساتھ تربیت بھی انتہائی ضروری ہے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طلبہ کی فراہمی کے لیے ہمیں ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے اداروں کے قیام پر بھی توجہ دینی چاہیے کیونکہ اعلیٰ تعلیم کے لیے معیاری طلبہ یہیں سے فراہم ہو سکتے ہیں، اور مقابلہ جاتی امتحان میں کامیابی کے بعد ملک وملت کے لیے کارآمد ہو سکتے ہیں، ان اداروں میں تربیتی نظام کو اعلیٰ پیمانے پر رائج کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ان اداروں سے فارغ ہونے والے صرف ڈاکٹر، انجینئر، سیاست داں، دانشور نہ ہوں؛ بلکہ وہ اپنی خدمات کے ذریعہ فرد سے لے کر سماج کے مختلف طبقات کو فائدہ پہونچا سکے۔ ایک بڑا مسئلہ حصول تعلیم میں گراں قدر اخراجات کا ہے، مسلمانوں کی معاشی حالت عمومی طور پر ایسی نہیں ہے کہ وہ تعلیم کی انڈسٹری سے مطلوبہ علوم حاصل کر سکیں، اس کے لیے ان تمام سرکاری اور غیر سرکاری اسکیموں سے ہمیں طلبہ کو واقف کرانا چاہیے، جس سے فائدہ اٹھا کر ہمارے بچے تعلیم کو جاری رکھ سکیں، اور تعلیم چھوڑنے کے تناسب میں کمی آ سکے، میرا خیال ہے کہ تھوڑی سی چوکسی اور مختلف تنظیموں کی طرف سے تھوڑی معلومات کی فراہمی سے ہم اس پریشانی سے چھٹکارا پا سکتے ہیں، ضرورت ہے عزم وارادہ کی، عزم کمزور ہو اور ارادہ متزلزل تو مالی مشکلات راستے میں حائل ہو جائیں گی اور ان کو عبور کرنا آسان نہیں ہوگا، اس لیے ہمیں اپنے جوانوں میں، طالب علموں میں اعتماد پیدا کرنا چاہیے کہ تم ساری رکاوٹوں دشواریوں اور مشکلات کے باوجود بہت کچھ کر سکتے ہو بقول شاعر۔ چٹانیں چور ہو جائیں جو ہو عزم سفر پیدا ایک بڑا کام یہ بھی کرنے کا ہے کہ جو طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں، ان کے لیے معیاری تعلیم کا نظم کیا جائے، ادارہ جس سطح کا ہو اور جس طرح کا بھی، وہاں سے ہمارے فارغین اپنی اپنی صلاحیتوں کے اعتبار سے مکمل ہوں، ہم جانتے ہیں کہ یہ دور مقابلوں کا ہے، معیار کا ہے، کوالیٹی نہیں رہے گی تو ہم کمپیٹیشن کے اس دور میں پچھڑتے چلے جائیں گے، ہم جس معیار کی بات کرتے ہیں، وہ ہمارے مقابل سے کئی گنا آگے ہو، اس لیے کہ بحالی والا قلم جن کے ہاتھ میں ہے، وہ عام حالات میں ہم تک پہونچتے پہونچتے شل ہو جاتا ہے اور ہمارے طلبہ کو مختلف قسم کے تعصبات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس لیے ہمیں ہیوی اکسٹرا صلاحیت کے ساتھ میدان میں اترنا ہوگا، میں بات صلاحیت کی کر رہا ہوں، صرف نمبرات کی نہیں، نمبرات کے باوجود کاغذات کے اس ٹکڑے کے پیچھے علمی صلاحیت کا فقدان ہو تو ہمیں کوئی آگے نہیں بڑھا سکتا، ہمیں آگے بڑھنا ہے، علم کے میدان میں، تحقیق کے میدان میں، تجربات کے میدان میں اور اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ملک وملت کا مفید حصہ بننا ہے، یہ ایک تحریک ہے، یہ مہم ہے اس تحریک اور مہم کو کامیاب کرنے کے لئے سب کو آگے آنا چاہیے۔ فکرو خبر صرف ایک آن لائن اخبار نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک ایسا ادارہ ہے جس کے بنیادی مقاصد میں میڈیا اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے محبت کے خداوندی پیغام اور حق اور حقیقت کی آواز کو دنیائے انسانیت تک پہنچانا، صالح نوجونوں اور بالخصوص علماء کو صحافت سے جوڑتے ہوئے معاشرہ کو درپیش تعلیمی، ثقافتی اور سماجی مسائل کا صحیح حل پیش کرنا ہے۔ ساتھ ہی خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو انجام دیتے ہوئے نئی نسل کو تعلیمی میدان میں آگے بڑھا کر ملت کی صحیح قیادت کے لئے تیار کرنا ہے

☆☆☆☆☆

# اسلحہ کی دوڑ پر سپری رپورٹ

عمر فاروق
دفاعی تجزیہ کار

حکومت پاکستان نے سنہ 2016 سے 2020 کے دوران پانچ مختلف ممالک سے آٹھ کے قریب اسلحہ یا ہتھیاروں کے بڑے نظام کی درآمد کی ہے تاکہ ملک کی بحریہ اور فضائیہ کی صلاحیت کو بہتر اور زیادہ طاقتور بنایا جائے۔ یہ بات سویڈن میں قائم تھنک ٹینک 'سپری' (ایس آئی پی آر آئی SIPRI-) نے بتائی ہے اور یہ تمام دفاعی نظام خریدنے کے بعد پاکستان کا نام ایشیا پیسفک خطے میں عالمی منڈی سے ہتھیار درآمد کرنے والے ممالک میں سرفہرست آ گیا ہے۔ اسلحے کے حصول کے لیے پاکستان نے سب سے زیادہ انحصار اپنے قریبی دوست چین پر کیا ہے جس نے اسلام آباد کو جے ایف 17 کے دو مختلف اقسام کے لڑاکا طیارے دیے ہیں جبکہ جے ایف 17 تھنڈر/ ایف سی۔ 1 قسم کے 50 لڑاکا طیارے پاکستان نے چین کے لائسنس کے تحت مقامی طور پر تیار کیے ہیں۔

پاکستان نے چین کی جنگی صنعت سے ٹائپ 041 / یوآن آبدوزیں اور ٹائپ 054-اے جنگی بحری جہاز (فریگیٹس) حاصل کی ہیں اور یہ دونوں جنگی نظام مقامی طور پر تیار کیے جا رہے ہیں۔ تاہم اس جنگی سازوسامان کے لیے ضروری فاضل پرزے اور ڈھانچے چین سے ہی درآمد کیے جا رہے ہیں۔ چین کے علاوہ پاکستان نے ترکی سے 'ملجم' (MilGem) بحری جنگی جہاز بھی درآمد کیے ہیں اور یہ بھی پاکستان کی دفاعی صنعت مقامی طور پر تیار کر رہی ہے۔

خیال رہے کہ گزرے برسوں کے دوران پاکستانی ملٹری صنعتی کمپلیکس نے کراچی ڈاک یارڈ اور ایروناٹیکل کمپلیکس کامرہ میں مقامی سطح پر بحری جنگی جہاز، آبدوزیں، لڑاکا طیارے اور ہیلی کاپٹر تیار کرنے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے۔ پاکستان آرڈیننس فیکٹری واہ کے نام سے پاکستان کی ایک اور صنعت کے پاس یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ چھوٹے ہتھیار اور بم بارود بنا سکتی ہے۔ 'سپری' کی دستاویز کے مطابق پاکستان نے لڑاکا طیارے، جنگی ہیلی کاپٹر، آبدوزیں اور جنگی بحری جہاز بیرون ممالک سے منگوائے ہیں لیکن پھر انھیں مقامی طور پر تیار کیا ہے۔ بالالفاظ دیگر یہ کہا جا سکتا ہے کہ تیاری میں زیادہ تر استعمال ہونے والے حصے باہر سے منگوائے گئے ہیں لیکن اسلحہ کا حتمی نظام مقامی طور پر ہی بنایا گیا ہے۔

پاکستان اسلحہ

پاکستان نے بڑی دلچسپی کے ساتھ مصر سے استعمال شدہ مراج (5-Mirage) طیارے اس حقیقت کے باوجود بھی درآمد کئے ہیں کہ پاکستان کی فضائیہ پہلے ہی فرانس کے طیارے استعمال کر رہی ہے۔ پاکستان کی حکومت نے بری فوج کے لئے اٹلی سے 'اے۔ ڈبلیو' 139 اور روس سے 'ایم۔ آئی 35 ایم' ہیلی کاپٹرز درآمد کیے ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ روس سے ایک ٹرانسپورٹ طیارہ بھی درآمد کیا جا رہا ہے۔ 'سپری' کی معلومات کے مطابق پاکستان نے چین سے، بحری جہاز تباہ کرنے والے تین مختلف قسم کے زمین سے فضا میں مار کرنے والے اور ٹینک شکن میزائل بھی درآمد کیے ہیں۔ سنہ 2018 میں پاکستان نے ترکی سے 1.5 ارب ڈالر مالیت کے 30 'ٹی۔ 129' لڑاکا ہیلی کاپٹر منگوانے کا آرڈر دیا تھا تاہم ترکی کی اسلحہ ساز صنعت پر پاکستان کو ہتھیار فروخت کرنے پر امریکی پابندیوں کے نفاذ کی وجہ سے یہ ڈیل منسوخ ہو گئی۔

'سپری' کے ڈیٹا بیس میں دی گئی فہرست کے مطابق اس عرصے کے دوران پاکستان نے بڑی مقدار میں چھوٹے ہتھیار درآمد کیے ہیں جن میں نیول گنز، بم، بارود، ٹینک اور بحری جہاز شکن اور زمین سے فضاء ٔ میں مار کرنے والے میزائل شامل ہیں۔

اسلحہ درآمد کرنے والوں کی فہرست میں پاکستان کا نام کیسے شامل ہوا؟

سٹاک ہوم میں قائم عالمی امن کے تحقیقی مرکز (سپری) کی شائع کردہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 2016 سے 2020 کے دوران پاکستان سب سے زیادہ اسلحہ خریدنے والے ایشیا اور اوشیانیا کے ممالک میں شامل ہے جبکہ 2.7 فیصد کے ساتھ بڑے اسلحہ درآمد کرنے والوں کی عالمی درجہ بندی میں اس کا دسواں نمبر ہے۔

اس مدت کے دوران بنیادی طور پر چین پاکستان کو اسلحہ فراہم کرتا رہا ہے جو ملکی درآمد کا 74 فیصد بنتا ہے، اس کے بعد بالترتیب روس (6.6 فیصد) اور اٹلی (5.9 فیصد) کا نمبر آتا ہے۔ ماضی سے موازنہ کریں تو پاکستان کی اسلحہ کی درآمد میں 23 فیصد کی آئی ہے۔ موازنہ کرنے سے یہ امر بھی سامنے آتا ہے کہ اسی مدت کے دوران بھارت کو بنیادی طور پر اسلحہ روس نے (49 فیصد) فراہم کیا جبکہ فرانس (18 فیصد) اور اسرائیل (13 فیصد) کے ساتھ اس فہرست میں دوسرے اور تیسرے نمبر پر آتا ہے۔ 2016 سے 2020 کے دوران ہمسایہ ممالک کے اسلحہ کی درآمد میں بھی رواں دہائی کے اولین پانچ سال کی نسبت 33 فیصد کمی دیکھی گئی ہے۔ امریکہ سے انڈیا کی اسلحہ کی درآمد میں ایک اور قابل ذکر تبدیلی بھی دیکھی گئی ہے۔ رواں دہائی کے اولین پانچ سال میں امریکہ انڈیا کو اسلحہ فراہم کرنے والا دوسرا سب سے بڑا ملک تھا لیکن اس کی برآمدات میں 46 فیصد کمی کے بعد اس کا نمبر نیچے گر کر چوتھا ہو گیا ہے۔ اسی مدت کے دوران فرانس سے انڈیا کی اسلحہ کی درآمد میں 709 فیصد اضافہ ہوا جبکہ اسرائیل سے اسلحہ کی درآمد 82 فیصد بڑھی۔

'سپری' کی رپورٹ کے مطابق اسی اثنا پاکستان کے متعدد اسلحہ کے زیر التوا بڑے آرڈرز کی 2028 تک تکمیل ہونا ہے جن میں چین سے 50 لڑاکا طیارے، 8 آبدوزیں اور 4 جنگی بحری جہاز (فریگیٹس) جبکہ ترکی سے 4 جنگی بحری جہازوں کا حصول شامل ہے۔ 'سپری' کے سینئر تحقیق کار سائمن ویزمین نے بتایا کہ بڑے اسلحہ کے سودوں اور ان کی فراہمی کے لحاظ سے پاکستان کی دسویں بڑے اسلحہ کی درآمد کرنے والے ملک کے طور پر نشاندہی کی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'سپری کی طرف سے آج شائع ہونے والی معلومات اور بڑے اسلحہ کے دسویں درآمدی ملک کے طور پر پاکستان کی پوزیشن 2016 سے 2020 کے پانچ سال کے دوران بڑے اسلحہ کی حقیقی فراہمی کی بنیاد پر ہے، یہ دستخط شدہ معاہدوں پر مبنی نہیں۔ اگرچہ پاکستان نے 2016 سے 2020 کے دوران بڑے معاہدوں پر دستخط بھی کئے ہیں جس کے نتیجے میں 2016 سے 2020 میں اسے اسلحہ کی فراہمی بھی ہوئی ہے۔' ان کا کہنا تھا 'مثال کے طور پر 38 جے ایف 17 لڑاکا طیاروں کے دو معاہدے پر 2017 اور 2018 میں دستخط ہوئے تھے اور یہ سب 2020 کے آخر تک فراہم کیے گئے۔ ان میں سے زیادہ تر 'ڈیلیوریز' (فراہمی) 2016 سے پہلے دستخط شدہ معاہدوں کے تحت ہوئیں، مثال کے طور پر 34 مزید جے ایف 17 طیاروں کی فراہمی 2012 میں ہونے والے معاہدے کے تحت ہوئی تھی۔ جبکہ بہت ساری 'ڈیلیوریز' چھوٹی متعدد مقدار میں معمول کے ان معاہدات کے تحت ہوئیں جن پر 2016 یا اس کے بھی بعد دستخط ہوئے تھے۔'

پاکستانی حکام اور ماہرین 'سپری' کی رپورٹ کو کیسے دیکھتے ہیں؟

طاقت کے ایوانوں سے 'سپری' کی رپورٹ پر کوئی باضابطہ ردعمل تو ابھی تک سامنے نہیں آیا تاہم پاکستان کی ابتر معاشی واقتصادی صورتحال کے پیش نظر خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستانی فوج کے حکام اور ماہرین اس رپورٹ اور پاکستان نے جو اسلحہ خریدا ہے، اس کی تفصیل منکشف کرنے پر خوش نہیں۔ سابق ائیر وائس مارشل شہزاد چوہدری نے 'سپری' کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا: 'یہ جعلی (بوگس) رپورٹ ہے۔ امریکیوں نے 'ٹی۔ 129' لڑاکا ہیلی کاپٹروں کی ڈیل منسوخ کر دی تھی جو فہرست میں ایک بڑی اہم چیز کے طور پر موجود تھی۔ باقی بم، میزائل اور بارود تھا جس کی لاگت زیادہ نہیں۔' حکومت اس رپورٹ سے متعلق کسی سوال کا جواب دینے پر آمادہ نہیں۔ اگر حاصل شدہ اسلحہ کے بارے میں کوئی خبر شائع ہوئی بھی تو اس کی لاگت پاکستانی میڈیا میں کبھی کبھار ہی شائع ہوتی ہے۔ پاکستانی دفاعی اسٹیبلشمنٹ کا یہ وطیرہ محض ملک کے اندر تک محدود نہیں۔ 'سپری' کے اسلحہ اور فوجی اخراجات کے پروگرام سے متعلق سینئر محقق سائمن ویزمین نے اس نمائندے کو بتایا کہ اسلحہ کے سودوں کے مالی معاملات کے بارے میں پاکستانی کبھی نہیں بتاتے۔ سائمن ویزمین نے بتایا 'پاکستان سمیت درآمد کنندگان شاذونادر ہی اپنی درآمدات کی مالیت کے بارے میں کوئی معلومات شائع کرتے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'سپری' کی رپورٹ میں شامل ڈیٹا گذشتہ پیر کو شائع ہوا تھا جس میں بڑے اسلحہ کے سودوں یا ترسیل شدہ سامان کی مقدار کا جائزہ پیش کیا گیا تھا۔ ساز وسامان کی مقدار کا مالیت کے لحاظ سے تعین نہیں کیا گیا تھا لیکن فوجی سازوسان کی خام صلاحیت کی مناسبت سے اسے دیکھا اور جانچا گیا ہے۔ طاقت کے ایوانوں سے 'سپری' کی رپورٹ پر کوئی باضابطہ ردعمل تو ابھی تک سامنے نہیں آیا تاہم پاکستان کی ابتر معاشی واقتصادی صورتحال کے پیش نظر خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستانی فوج کے حکام اور ماہرین اس رپورٹ اور پاکستان نے جو اسلحہ خریدا ہے، اس کی تفصیل منکشف کرنے پر خوش نہیں۔ سابق ائیر وائس مارشل شہزاد چوہدری نے 'سپری' کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا: 'یہ جعلی (بوگس) رپورٹ ہے۔ امریکیوں نے 'ٹی۔ 129' لڑاکا ہیلی کاپٹروں کی ڈیل منسوخ کر دی تھی جو فہرست میں ایک بڑی اہم چیز کے طور پر موجود تھی۔ باقی بم، میزائل اور بارود تھا جس کی لاگت زیادہ نہیں۔' حکومت اس رپورٹ سے متعلق کسی سوال کا جواب دینے پر آمادہ نہیں۔ اگر حاصل شدہ اسلحہ کے بارے میں کوئی خبر شائع ہوئی بھی تو اس کی لاگت پاکستانی میڈیا میں کبھی کبھار ہی شائع ہوتی ہے۔ پاکستانی دفاعی اسٹیبلشمنٹ کا یہ وطیرہ محض ملک کے اندر تک محدود نہیں۔ 'سپری' کے اسلحہ اور فوجی اخراجات کے پروگرام سے متعلق سینئر محقق سائمن ویزمین نے اس نمائندے کو بتایا کہ اسلحہ کے سودوں کے مالی معاملات کے بارے میں پاکستانی کبھی نہیں بتاتے۔ سائمن ویزمین نے بتایا 'پاکستان سمیت درآمد کنندگان شاذونادر ہی اپنی درآمدات کی مالیت کے بارے میں کوئی معلومات شائع کرتے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'سپری' کی رپورٹ میں شامل ڈیٹا گذشتہ پیر کو شائع ہوا تھا جس میں بڑے اسلحہ کے سودوں یا ترسیل شدہ سامان کی مقدار کا جائزہ پیش کیا گیا تھا۔ ساز وسامان کی مقدار کا مالیت کے لحاظ سے تعین نہیں کیا گیا تھا لیکن فوجی سازوسان کی خام صلاحیت کی مناسبت سے اسے دیکھا اور جانچا گیا ہے۔ طاقت کے ایوانوں سے 'سپری' کی رپورٹ پر کوئی باضابطہ ردعمل تو ابھی تک سامنے نہیں آیا تاہم پاکستان کی ابتر معاشی واقتصادی صورتحال کے پیش نظر خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستانی فوج کے حکام اور ماہرین اس رپورٹ اور پاکستان نے جو اسلحہ خریدا ہے، اس کی تفصیل منکشف کرنے پر خوش نہیں۔ سابق ایئر وائس مارشل شہزاد چوہدری نے 'سپری' کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا: 'یہ جعلی (بوگس) رپورٹ ہے۔ امریکیوں نے 'ٹی۔ 129' لڑاکا ہیلی کاپٹروں کی ڈیل منسوخ کر دی تھی جو فہرست میں ایک بڑی اہم چیز کے طور پر موجود تھی۔ باقی بم، میزائل اور بارود تھا جس کی لاگت زیادہ نہیں۔' حکومت اس رپورٹ سے متعلق کسی سوال کا جواب دینے پر آمادہ نہیں۔ اگر حاصل شدہ اسلحہ کے بارے میں کوئی خبر شائع ہوئی بھی تو اس کی لاگت پاکستانی میڈیا میں کبھی کبھار ہی شائع ہوتی ہے۔ پاکستانی دفاعی اسٹیبلشمنٹ کا یہ وطیرہ محض ملک کے اندر تک محدود نہیں۔ 'سپری' کے اسلحہ اور فوجی اخراجات کے پروگرام سے متعلق سینئر محقق سائمن ویزمین نے اس نمائندے کو بتایا کہ اسلحہ کے سودوں کے مالی معاملات کے بارے میں پاکستانی کبھی نہیں بتاتے۔ سائمن ویزمین نے بتایا 'پاکستان سمیت درآمد کنندگان شاذونادر ہی اپنی درآمدات کی مالیت کے بارے میں کوئی معلومات شائع کرتے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'سپری' کی رپورٹ میں شامل ڈیٹا گذشتہ پیر کو شائع ہوا تھا جس میں بڑے اسلحہ کے سودوں یا ترسیل شدہ سامان کی مقدار کا جائزہ پیش کیا گیا تھا۔ ساز وسامان کی مقدار کا مالیت کے لحاظ سے تعین نہیں کیا گیا تھا لیکن فوجی سازوسان کی خام صلاحیت کی مناسبت سے اسے دیکھا اور جانچا گیا ہے۔

بہت سارے ماہرین (پانچ بڑے برآمد کنندگان میں سے تمام نہیں، البتہ چین کچھ بھی شائع نہیں کرتا) نے آج اپنے اسلحہ کی برآمد کے مالی پہلو کا کچھ سالانہ جائزہ شائع کیا ہے۔ تاہم اکثر کے نزدیک مالی پہلو کا جائزہ لینے کا اندازہ مختلف ہے۔ کچھ ایکسپورٹ لائسنسز کو اہمیت دیتے ہیں جس کے نتیجے میں شاید درحقیقت اسلحہ کی منتقلی شامل ہو یا نہ ہو۔ فہرست میں شامل اسلحہ کی درجہ بندی میں اکثر فرق ہوتا ہے اور کچھ میں تمام 'ٹرانسفرز' شامل نہیں ہوتیں۔ کچھ مجموعی مقدار کا بیان کرتے ہیں جس میں وصول کنندہ کی جزئیات شامل نہیں ہوتیں۔ اس کے نتیجے میں اکثر شائع شدہ معلومات سے ریاستوں کے مابین موازنہ نہیں ہو پاتا کیونکہ ان کا ڈیٹا مختلف ہو سکتا ہے جبکہ اکثر اوقات ہر ملک کا دستیاب ڈیٹا بھی مختلف ہو سکتا ہے۔

ائیر وائس مارشل (ر) شہزاد چوہدری نے بتایا کہ پاکستان کا خطرے کا اندازہ لگانے کا گزشتہ 70 برس سے ایک ہی انداز ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ فروری 2019 میں بھارت کی طرف سے فضائی حملے نے دفاعی اسٹیبلشمنٹ میں خطرے کے تصور میں اضافہ نہیں کیا۔ انھوں نے کہا کہ 'ہماری انڈیا سے چار جنگیں ہوئی ہیں۔ ہمارا خطرے کے بارے میں تصور وہی ہے جو 70 سال سے ہے۔ فضائی حملوں کے بعد اس میں تبدیلی نہیں آئی۔' ایک سینیئر ریٹائرڈ فوجی اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ روایتی طرز کے ہتھیاروں کے حصول سے بھی نشاندہی ہوتی ہے کہ پاکستان کے لئے خطرے کا ذریعہ بیرونی ہے اور داخلی سطح پر عسکری جنگجو گروہوں سے خطرات پر تھوڑی ہی توجہ ہوتی ہے۔

پاکستانی فوج کے سابق ڈی جی آئی ایس آئی لیفٹیننٹ جنرل اسد درانی کے مطابق ہتھیار اہم ممالک کے ساتھ سیاسی تعلقات استوار کرنے کے لئے خریدے جاتے ہیں۔ پاکستان کی دفاعی اسٹیبلشمنٹ اور نمائندہ ادارے خطرے کی نوعیت اور خطرے کی سطح کے مطابق اس سے نمٹنے یا درکار ہتھیاروں کے نظام کے حصول کے بارے میں فوجی حکام یا منتخب حکومتوں کے تصور کے بارے میں بات نہیں کرتے۔ ہتھیاروں کے نظام اور ان کا حصول ایک ایسا ممنوعہ موضوع ہے جس پر پاکستانی پارلیمان میں بات نہیں ہوتی۔ سابق ڈی جی آئی ایس آئی لیفٹیننٹ جنرل (ر) اسد درانی کے مطابق ہماری طرح کے ممالک میں قدامت پسند اصطلاحات میں خطرے کا اندازہ یا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'وہ کسی بھی چیز کو زیر غور لانے یا اس پر سوچ بچار کرنے سے نہیں چھوڑتے۔۔۔ وہ ہر ممکنہ منظر نامے پر سوچتے ہیں لہذا حصول کی فہرست بڑی سے بڑی ہوتی چلی جاتی ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'بیورکریٹک مفادات بھی حصول کے اس عمل میں شامل ہوتے ہیں۔۔ ہتھیار اہم ممالک کے ساتھ سیاسی تعلقات استوار کرنے کے لئے خریدے جاتے ہیں۔۔ سابق ڈی جی آئی ایس آئی لیفٹیننٹ جنرل (ر) اسد درانی کے مطابق ہماری طرح کے ممالک میں قدامت پسند اصطلاحات میں خطرے کا اندازہ یا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'وہ کسی بھی چیز کو زیر غور لانے یا اس پر سوچ بچار کرنے سے نہیں چھوڑتے۔۔۔ وہ ہر ممکنہ منظر نامے پر سوچتے ہیں لہذا حصول کی فہرست بڑی سے بڑی ہوتی چلی جاتی ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'بیورکریٹک مفادات بھی حصول کے اس عمل میں شامل ہوتے ہیں۔۔ ہتھیار اہم ممالک کے ساتھ سیاسی تعلقات استوار کرنے کے لئے خریدے جاتے ہیں۔۔۔ اور بعض اوقات ہتھیاروں کی خریداری سے حقیقی سلامتی مفادات حاصل (Serve) ہوتے ہیں۔'

---

وطن
سرینگر

## جنگلوں کے بے تحاشہ کٹاؤ نے وادی میں موسمی حالات میں واضح تبدیلی

جنگلوں کے بے تحاشہ کٹاؤ نے وادی کشمیر میں موسمی حالات بھی تبدیل کر کے رکھ دئے آلودہ ماحول اب وادی کے لوگوں کا مقدر بنتا جا رہا ہے جبکہ وادی کشمیر کے قدرتی مناظر آبی پناہ گاہیں، چشمے دن بدن سوکھتے جا رہے ہیں نئے جنگل اگانے اور شجرکاری کو فروغ دینے کے سلسلے میں بنیادی سطح پر اقدامات نہ اٹھانے کے باعث کشمیر وادی ریگستان میں تبدیل ہوتی جا رہی ہے اور صحت افزا مقامات کی عظمت رفتہ، شان وشوکت، خوبصورتی دن بدن زائل ہوتی جا رہی ہے۔

محکمہ جنگلات کے ایک سینئر آفیسر نے اس بات کا سنسنی خیز انکشاف کیا کہ وادی کے جنگلوں سے ہر سال 90 لاکھ مکعب فٹ عمارتی لکڑی سیل ڈیپوؤں تک پہنچانے اور مستحق افراد کی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے ہر سال 3 سے 4 لاکھ درختوں کو تہہ تیغ کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ 30 برسوں کے دوران وادی کے جنگلوں سے ایک کروڑ کے قریب درختوں کا صفایا کر دیا گیا ہے جبکہ اس دوران محکمہ نے نئے جنگل اگانے، شجرکاری کرنے اور جنگلوں کو تحفظ فراہم کرنے کے سلسلے میں ٹھوس اور بنیادی سطح پر کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی بلکہ بیان بازی، دعوؤں اور وعدوں کی بنیاد پر ماحولیات کو آلودگی سے صاف رکھنے، شجرکاری کرانے اور جنگلوں کو تحفظ فراہم کرنے کے دعوے کئے جا رہے ہیں۔ محکمہ جنگلات کے سینئر آفیسر کے مطابق وادی کشمیر میں ماحول دن بدن آلودہ ہوتا جا رہا ہے جنگل بڑی تیزی کے ساتھ کم ہوتے جا رہے ہیں اور نئے جنگل اگانے کے سلسلے میں سست رفتاری کے ساتھ کام ہونے کے باعث وادی کشمیر کے لوگ ایک بہت بڑی میراث سے محروم ہوتے جا رہے ہیں اور آنے والی نسل کو بے پناہ مصائب ومشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ محکمہ جنگلات کے ساتھ ساتھ سٹیٹ فاریسٹ کارپوریشن وادی کشمیر میں ماحولیات کو آلودہ بنانے کی برابر ذمہ دار ہے جس کی وجہ سے یہاں کے آبی ذخائر، چشمے نابود ہوتے جا رہے ہیں صحت افزا مقام اپنی شناخت دلفریبی، قدرتی مناظر، خوبصورتی سے محروم ہوتے جا رہے ہیں مشہور صحت افزا مقامات سونہ مرگ اور گلمرگ کے ساتھ ساتھ پہلگام میں بڑھتے ہوئے فوجی جماؤ کے باعث ان صحت افزا مقامات کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں جبکہ کشن گنگا ہائیڈل پروجیکٹ کی تعمیر کی آڑ میں محکمہ جنگلات کو سینکڑوں درختوں کا صفایا کرنا پڑا اگرچہ نئے پودے اور نئے جنگل اگانے کیلئے دس کروڑ روپیہ کا ایک پروجیکٹ ہاتھ میں لیا گیا تاکہ جنگلوں کی کمی کو پورا کیا جائے تاہم یہ پروجیکٹ دھرے کا دھرا رہ گیا ہے دوسری جانب ہر سال سیل ڈیپوؤں تک عمارتی لکڑی پہنچانے کے سلسلے میں نئی مارکنگ کر کے سینکڑوں کی تعداد میں سوکھے درختوں کی آڑ میں سرسبز درختوں کا صفایا کیا جا رہا ہے اور محکمہ جنگلات نے جن ٹھیکیداروں کو سیل ڈیپوؤں تک عمارتی لکڑی پہنچانے کیلئے ٹھیکے الاٹ کئے ہیں ایسے ٹھیکیداروں کی معیاد ہر سال بڑھا دی جاتی ہیں جبکہ سٹیٹ فاریسٹ کارپوریشن نے جن کمپارٹمنٹوں سے عمارتی لکڑی ہاتھ میں لینے کا کام شروع کیا ہے وہ بھی دھرے کا دھرا ہے اور ان کمپارٹمنٹوں میں اب سرسبز درختوں کا نام ونشان تک دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ ایک طرف ادی کشمیر میں سیاحت کو فروغ دینے، سیاحتی مقامات کو نقشے پر لانے، ان کی عظمت رفتہ، شان وشوکت، خوبصورتی نکھارنے کے دعوے اور وعدے کئے جا رہے ہیں دوسری جانب وادی کے قدرتی مناظر جنگلوں، آبشاروں، چشموں، ندی نالوں، نہروں، جھیلوں، دریاؤں کو سکھانے اور سکڑنے کے اسباب پیدا کئے جا رہے ہیں کیا ان وجوہات کی بنا پر وادی کشمیر میں سیاحت کو فروغ دیا جا سکتا ہے جبکہ پوری وادی ماحولیات کی آلودگی کی لپیٹ میں آنے کے باعث وادی کے لوگوں کو ناسازگار موسمی حالات کا بری طرح سے سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اقتصادی حالت دن بدن بد سے بدتر ہونے کے ساتھ ساتھ وادی کے لوگ جنگلوں، ان میں پیدا ہونے والی جڑی بوٹیوں، نایاب جانوروں سے محروم ہوتے جا رہے ہیں۔

# باقیات

101

ہوئے تناؤ کو کم کرنے کے لئے پہلا قدم اٹھانا چاہئے، کیونکہ یہ ملک کے لئے کھڑے ہونے اور یہ ظاہر کرنے کا لمحہ ہے کہ اس کی اصل طاقت اس کی نرم طاقت اور امن کے عزم میں ہے۔مفتی کا یہ تبصرہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی پاکستانی فوج کے سربراہ آصف منیر سے بات کرنے کے بعد آیا۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ''اگرچہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ابتدائی طور پر کہا تھا کہ امریکہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی میں ایک خاص نقطہ سے آگے مداخلت نہیں کرے گا، صورتحال کی تشویشناک شدت کی روشنی میں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اب پاکستانی آرمی چیف سے رابطہ کیا ہے، کشیدگی کو کم کرنے پر زور دیا ہے۔'' انہوں نے کہا ''متضاد بین الاقوامی حمایت پر انحصار کرنے کے بجائے، بھارت کو کشیدگی کم کرنے کے لیے پہلا قدم اٹھانا چاہیے''۔محبوبہ مفتی نے لکھا'' ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے طور پر اور اب ایک ابھرتی ہوئی طاقت/ تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت کے ساتھ سب سے زیادہ آبادی والے ملک کے طور پر متضاد بین الاقوامی حمایت پر انحصار نہیں کرنا چاہیے''۔انہوں نے کہا'' اس کے بجائے، ہندوستان کو برصغیر میں اپنے قائدانہ کردار کو قبول کرنا چاہیے اور کشیدگی کو کم کرنے کے لیے پہلا قدم اٹھانا چاہیے''۔مفتی نے مزید لکھا'' دنیا ہمیں دیکھ رہی ہے۔یہ ہندوستان کے لیے کھڑا ہونے اور یہ ظاہر کرنے کا لمحہ ہے کہ اس کی اصل طاقت اس کی نرم طاقت اور امن کے عزم میں ہے، جوہری ہتھیاروں میں نہیں''۔نہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ''اگرچہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ابتدائی طور پر کہا تھا کہ امریکہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی میں ایک خاص نقطہ سے آگے مداخلت نہیں کرے گا، صورتحال کی تشویشناک شدت کی روشنی میں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اب پاکستانی آرمی چیف سے رابطہ کیا ہے، کشیدگی کو کم کرنے پر زور دیا ہے۔'' انہوں نے کہا'' متضاد بین الاقوامی حمایت پر انحصار کرنے کے بجائے، بھارت کو کشیدگی کم کرنے کے لیے پہلا قدم اٹھانا چاہیے''۔محبوبہ مفتی نے لکھا'' ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے طور پر اور اب ایک ابھرتی ہوئی طاقت / تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت کے ساتھ سب سے زیادہ آبادی والے ملک کے طور پر متضاد بین الاقوامی حمایت پر انحصار نہیں کرنا چاہیے''۔انہوں نے کہا '' اس کے بجائے، ہندوستان کو برصغیر میں اپنے قائدانہ کردار کو قبول کرنا چاہیے اور کشیدگی کو کم کرنے کے لیے پہلا قدم اٹھانا چاہیے''۔ مفتی نے مزید لکھا'' دنیا ہمیں دیکھ رہی ہے۔ یہ ہندوستان کے لیے کھڑا ہونے اور یہ ظاہر کرنے کا لمحہ ہے کہ اس کی اصل طاقت اس کی نرم طاقت اور امن کے عزم میں ہے، جوہری ہتھیاروں میں نہیں''۔

102

لائحہ عمل کے لیے حکمت عملی تیار کی جا سکے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق اعلیٰ دفاعی حکام نے وزیر اعظم مودی کو مجموعی صورتحال کی جانکاری فراہم کرنے کیساتھ ساتھ پاکستان کی جانب سے کئے جارہے مسلسل ڈرون اور میزائل حملوں کو ناکام بنانے کیلئے اُٹھائے جارہے اقدامات کے بارے میں بھی بتایا اور اُنہیں یقین دلایا کہ ہماری افواج پاکستان کی کسی بھی کوشش کو بروقت ناکام بنانے کیلئے پوری طرح سے تیار ہے ۔مسلح افواج کی جانب سے بھارتی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی پاکستانی کوششوں کا متناسب اور موثر جواب دینے سے پاکستان کے ساتھ تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے۔دفاعی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کی فوج اپنے فوجیوں کو آگے کے علاقوں میں منتقل کر رہی ہے۔کرنل صوفیہ قریشی نے ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ اور خارجہ سکریٹری وکرم مصری کے ساتھ ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ پاکستانی فوج کو اپنے فوجیوں کو سرحدی علاقوں میں منتقل کرتے دیکھا گیا ہے۔اس دوران ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی تصادم بڑھنے کے بعد چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے ہفتہ کو وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی اور انہیں موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے ہفتہ کی صبح وزیر دفاع سے ملاقات کی، جس کے دوران انہوں نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ذرائع نے بتایا کہ یہ میٹنگ نئی دہلی میں وزیر دفاع کی رہائش گاہ پر ہوئی اور انہیں یقین دلایا کہ ہماری افواج پاکستان کی کسی بھی کوشش کو بروقت ناکام بنانے کیلئے پوری طرح سے تیار ہے۔ مسلح افواج کی جانب سے بھارتی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی پاکستانی کوششوں کا متناسب اور موثر جواب دینے سے پاکستان کے ساتھ تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے۔دفاعی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کی فوج اپنے فوجیوں کو آگے کے علاقوں میں منتقل کر رہی ہے۔کرنل صوفیہ قریشی نے ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ اور خارجہ سکریٹری وکرم مصری کے ساتھ ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ پاکستانی فوج کو اپنے فوجیوں کو سرحدی علاقوں میں منتقل کرتے دیکھا گیا ہے۔اس دوران ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی تصادم بڑھنے کے بعد چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے ہفتہ کو وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی اور انہیں موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے ہفتہ کی صبح وزیر دفاع سے ملاقات کی، جس کے دوران انہوں نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ذرائع نے بتایا کہ یہ میٹنگ نئی دہلی میں وزیر دفاع کی رہائش گاہ پر ہوئی۔ہندوستان نے جمعہ کو کہا کہ پاکستان نے جمعرات کی رات ہندوستانی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی ناکام کوشش میں لیہہ سے سرکریک تک 36 مقامات پر 300 سے 400 کے درمیان ترک ڈرون لانچ کئے۔ ہفتہ کی صبح، ہندوستانی فوج نے کہا کہ ہماری مغربی سرحدوں پر ڈرون حملوں اور دیگر جنگی سازوسامان کے ساتھ پاکستان کی کھلم کھلا اضافہ جاری ہے۔(ایجنسیاں)

103

پڑوسیوں کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان سامنے آیا ہے۔جنگ بندی کے حوالے سے نئی دہلی یا اسلام آباد کے حکام کی جانب سے فوری طور پر کوئی تصدیق نہیں ہو سکی۔جنگ بندی کے اعلان نے پوری دنیا میں ردعمل کو جنم دیا ہے، کچھ لوگوں نے امن کی طرف ایک مثبت قدم کے طور پر پیش رفت کا خیرمقدم کیا، جب کہ دوسروں نے باضابطہ دو طرفہ مذاکرات کے بغیر معاہدے کی پائیداری پر سوال اٹھایا۔

104

نہوں نے پاکستان کی جانب سے مذہبی مقامات پر میزائل داغے جانے کے مضحکہ خیز دعووں کو مسترد کردیا۔بھارت نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچانے کے دعوے ''مکمل طور پر غلط'' ہیں۔ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے نامہ نگاروں کو بتایا'' ہندوستانی مسلح افواج آپریشنل تیاری کی اعلیٰ حالت میں ہیں،تمام دشمنانہ کارروائیوں کا موثر طریقے سے مقابلہ کیا گیا ہے''۔انہوں نے کہا کہ بھارت نے رحیم یار خان میں پاکستان کے فوجی اثاثوں کو نشانہ بنایا تھا۔سنگھ نے کہا'' پاکستان نے ایک بدنیتی پر مبنی غلط معلومات کی مہم کی کوشش کی تھی۔سورت میں ہمارے S-400 سسٹم اور ایئر فیلڈ کو تباہ کرنے کے اس کے دعوے جھوٹے تھے''۔انہوں نے کہا کہ مسلح افواج نے پاکستان کی کارروائیوں کے جواب میں صرف شناخت شدہ فوجی اہداف پر درست حملے کیے۔سنگھ نے کہا کہ مسلح افواج عدم کشیدگی کیلئے پرعزم ہیں بشرطیکہ پاکستان کی جانب سے جوابی کارروائی کی جائے۔انہوں نے کہا کہ مسلح افواج نے پاکستان کی کارروائیوں کے جواب میں صرف شناخت شدہ فوجی اہداف پر درست حملے کیے۔سنگھ نے کہا کہ مسلح افواج عدم کشیدگی کیلئے پرعزم ہیں بشرطیکہ پاکستان کی جانب سے جوابی کارروائی کی جائے

105

گھڑی میں حکومت ان کے کنبہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے ۔ انہوں نے خدا سے دعا کی کہ غمزدہ خاندان کو اس نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت عطا کرے ۔انہوں نے ڈاکٹر تھاپا کی روح کیلئے ابدی سکون کی دعا کی۔

106

سامنا کرنا پڑا ہے جبکہ ڈپٹی کمشنروں کو صورتحال کا جائزہ لینے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں تاکہ انہیں ریلیف فراہم کیا جا سکے۔حج پروازوں کی منسوخی کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جیسے ہی ہوائی اڈے پر کام شروع ہو جائے گا پروازیں دوبارہ شروع ہو جائیں گی۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان نے دونوں ممالک کے درمیان دنوں کی کشیدگی کے بعد جنگ بندی پر اتفاق کیا تھا۔

107

منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ایک نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ 9 مئی 2025 کے اس دفتری نوٹیفکیشن کے تسلسل میں، یہ مطلع کیا جاتا ہے کہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر تمام چارٹرڈ حج پروازیں جو 14 مئی 2025 تک طے کی گئی تھیں، منسوخ کر دی گئی ہیں ۔نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ عازمین کو صبر کرنے اور مزید ہدایات کا انتظار کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔جموں وکشمیر حج کمیٹی نے مزید کہا کہ متبادل انتظامات کے لیے نظرثانی شدہ پرواز کے شیڈول کو سرکاری چینلز کے ذریعے فوری طور پر مطلع کیا جائے گا۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ 7 مئی سے حج پروازیں آج مسلسل چوتھے دن بھی منسوخ کر دی گئی ہیں۔نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ عازمین کو صبر کرنے اور مزید ہدایات کا انتظار کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔جموں وکشمیر حج کمیٹی نے مزید کہا کہ متبادل انتظامات کے لیے نظرثانی شدہ پرواز کے شیڈول کو سرکاری چینلز کے ذریعے فوری طور پر مطلع کیا جائے گا۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ 7 مئی سے حج پروازیں آج مسلسل چوتھے دن بھی منسوخ کر دی گئی ہیں۔

108

سائرن اور دھماکوں کی آوازوں سے بیدار ہوئے، جب کہ سرحد پار سے ہونے والی شدید گولہ باری نے سرحدی باشندوں کی رات کی نیندیں اڑا دیں۔دفاعی حکام کے مطابق، پاکستان کی طرف سے ڈرون حملوں اور دیگر جنگی سازوسامان میں واضح اضافہ ہفتے کے روز بھی مغربی سرحدوں کے ساتھ جاری رہا۔حکام نے بتایا کہ راجوری کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر راج کمار تھاپا اور ان کے دو عملے کے ارکان اس وقت شدید زخمی ہو گئے جب راجوری قصبے میں ان کی سرکاری رہائش گاہ پر توپ کا گولہ گرا۔انہوں نے بتایا کہ ADC راجوری اور دیگر زخمیوں کو سرکاری میڈیکل کالج لے جایا گیا، جہاں اے ڈی سی راج کمار تھاپا زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر راجوری راج کمار تھاپا کی موت پر تعزیت کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ راجوری سے تباہ کن خبر۔ہم نے جموں وکشمیر ایڈمنسٹریشن سروسز کے ایک سرشار افسر کو کھو دیا ہے۔ ابھی کل ہی وہ نائب وزیر اعلیٰ کے ساتھ ضلع بھر کا دورہ کر رہے تھے اور آن لائن میٹنگ میں شریک ہوئے جس کی صدارت میں (وزیر اعلیٰ) نے کی تھی۔عمر عبداللہ نے کہا کہ آج افسر کی رہائش گاہ کو پاک گولہ باری کا نشانہ بنایا گیا جب انہوں نے راجوری ٹاؤن کو نشانہ بنایا جس میں ہمارے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر ایس راج کمار تھاپا ہلاک ہو گئے۔ میرے پاس اس خوفناک جانی نقصان پر صدمے اور دکھ کا اظہار کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔ ان کی روح کو سکون ملے۔حکام نے بتایا کہ راجوری قصبے میں ایک صنعتی علاقے کے قریب پاکستانی گولہ باری میں 2 اور افراد 2 سالہ عائشہ نور اور 35 سالہ محمد شعیب ہلاک اور 3 دیگر زخمی ہوئے۔حکام کے مطابق، 55 سالہ راشدہ بی نامی خاتون اس وقت اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی جب پونچھ ضلع کے مینڈھر سیکٹر کے کنکھرا گاہنہ گاؤں میں اس کے گھر پر مارٹر گولہ گرا۔انہوں نے مزید بتایا کہ ایک اور واقعہ میں، اشوک کمار عرف شوکی، جو بیدی پور جٹہ گاؤں کا رہنے والا ہے، جموں ضلع کے آر ایس پورہ سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ سرحد پار سے ہونے والی فائرنگ میں مارا گیا۔ پونچھ میں شدید گولہ باری میں مزید 3 افراد زخمی بھی ہوئے اور انہیں اسپتال منتقل کیا گیا، انہوں نے بتایا کہ راجوری کے نوشہرہ سیکٹر میں ایک مقامی صحافی زخمی ہوا۔اس دوران جموں شہر کے کچھ رہائشی علاقوں بشمول ریہاڑی، بن تلاب اور روپ نگر پر توپ خانے کے گولے اور مشتبہ ڈرون حملے میں متعدد افراد زخمی ہوئے۔۔ جہاں اے ڈی سی راج کمار تھاپا زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر راجوری راج کمار تھاپا کی موت پر تعزیت کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ راجوری سے تباہ کن خبر۔ہم نے جموں وکشمیر ایڈمنسٹریشن سروسز کے ایک سرشار افسر کو کھو دیا ہے۔ ابھی کل ہی وہ نائب وزیر اعلیٰ کے ساتھ ضلع بھر کا دورہ کر رہے تھے اور آن لائن میٹنگ میں شریک ہوئے جس کی صدارت میں (وزیر اعلیٰ) نے کی تھی۔عمر عبداللہ نے کہا کہ آج افسر کی رہائش گاہ کو پاک گولہ باری کا نشانہ بنایا گیا جب انہوں نے راجوری ٹاؤن کو نشانہ بنایا جس میں ہمارے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر ایس راج کمار تھاپا ہلاک ہو گئے۔ میرے پاس اس خوفناک جانی نقصان پر صدمے اور دکھ کا اظہار کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔ ان کی روح کو سکون ملے ۔حکام نے بتایا کہ راجوری قصبے میں ایک صنعتی علاقے کے قریب پاکستانی گولہ باری میں 2 اور افراد 2 سالہ عائشہ نور اور 35 سالہ محمد شعیب ہلاک اور 3 دیگر زخمی ہوئے۔حکام کے مطابق 55 سالہ راشدہ بی نامی خاتون اس وقت اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی جب پونچھ ضلع کے مینڈھر سیکٹر کے کنکھرا گاہنہ گاؤں میں اس کے گھر پر مارٹر گولہ گرا۔انہوں نے مزید بتایا کہ ایک اور واقعہ میں، اشوک کمار عرف شوکی، جو بیدی پور جٹہ گاؤں کا رہنے والا ہے، جموں ضلع کے آر ایس پورہ سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ سرحد پار سے ہونے والی فائرنگ میں مارا گیا۔ پونچھ میں شدید گولہ باری میں مزید 3 افراد زخمی بھی ہوئے اور انہیں اسپتال منتقل کیا گیا، انہوں نے بتایا کہ راجوری کے نوشہرہ سیکٹر میں ایک مقامی صحافی زخمی ہوا۔اس دوران جموں شہر کے کچھ رہائشی علاقوں بشمول ریہاڑی، بن تلاب اور روپ نگر پر توپ خانے کے گولے اور مشتبہ ڈرون حملے میں متعدد افراد زخمی ہوئے۔

109

بات چیت کے بعد مکمل اور فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو نے کہا کہ گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران نائب صدر جے ڈی وانس اور انہوں نے سینئر ہندوستانی اور پاکستانی عہدیداروں کے ساتھ بات چیت کی، جس میں وزیر اعظم نریندر مودی اور شہباز شریف، وزیر خارجہ سبرامنیم جے شنکر، چیف آف آرمی اسٹاف عاصم منیر، اور قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول اور عاصم ملک شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں نے فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے اور ایک غیر جانبدار مقام پر وسیع مسائل پر بات چیت شروع کی ہے۔

110

ایل پی جی سمیت ضروری اجناس کی کوئی کمی نہیں ہے۔وزیر نے بتایا کہ تمام مقامات پر کافی اسٹاک دستیاب ہے اور باقاعدہ سامان برقرار رکھنے کیلئے ضروری انتظامات موجود ہیں ۔ وزیر نے کہا'' گھبرانے کی قطعی ضرورت نہیں ہے ہمارے پاس مناسب ذخائر موجود ہیں اور میری سرشار افسران کی ٹیم مستقل طور پر اس صورتحال کی نگرانی کر رہی ہے اور بلا روک ٹوک فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے بروقت فیصلے لے رہی ہے ۔انہوں نے مزید کہا مختلف اشیاء کی دستیابی میں معمول کو برقرار رکھنے میں تاجر ایسوسی ایشن اور فیڈریشنوں کی حمایت بہت اہم رہی ہے ۔ ٹرانسپورٹ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیر نے بتایا کہ آر ٹی سی کے بلیٹنگ ڈائریکٹر کے ساتھ ساتھ آرٹی اوز اور اے آرٹی اوز ان لوگوں کو نقل وحمل فراہم کرنے کیلئے انتھک محنت کر رہے ہیں جنہیں سفر کرنے کی ضرورت ہے ۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کرایہ کے ضوابط کو سختی سے نافذ کیا جا رہا ہے اور مسافروں سے زیادہ چارج کرنے والے آپریٹرز کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے ۔مسٹر ستیش شرما نے عوام پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور افواہوں پر یقین نہ رکھیں ۔ انہوں نے اپیل کی کہ ہم ایک ساتھ کھڑے رہیں، پرسکون رہیں اور اپنے معاشرے کی حفاظت اور استحکام کو یقینی بنانے کیلئے تمام مشوروں کی پیروی کریں ۔اور میری سرشار افسران کی ٹیم مستقل طور پر اس صورتحال کی نگرانی کر رہی ہے اور بلا روک ٹوک فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے بروقت فیصلے لے رہی ہے ۔انہوں نے مزید کہا مختلف اشیاء کی دستیابی میں معمول کو برقرار رکھنے میں تاجر ایسوسی ایشن اور فیڈریشنوں کی حمایت بہت اہم رہی ہے ۔ ٹرانسپورٹ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیر نے بتایا کہ آرٹی سی کے بلیٹنگ ڈائریکٹر کے ساتھ ساتھ آرٹی اوز اور اے آرٹی اوز ان لوگوں کو نقل وحمل فراہم کرنے کیلئے انتھک محنت کر رہے ہیں جنہیں سفر کرنے کی ضرورت ہے ۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کرایہ کے ضوابط کو سختی سے نافذ کیا جا رہا ہے اور مسافروں سے زیادہ چارج کرنے والے آپریٹرز کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے ۔ مسٹر ستیش شرما نے عوام پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور افواہوں پر یقین نہ رکھیں ۔ انہوں نے اپیل کی کہ ہم ایک ساتھ کھڑے رہیں، پرسکون رہیں اور اپنے معاشرے کی حفاظت اور استحکام کو یقینی بنانے کیلئے تمام مشوروں کی پیروی کریں۔

111

دلی تعزیت ہے۔اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پاکستانی گولہ باری میں جانیں گنوانے والوں کے لواحقین کے حق میں فی کنبہ 10 لاکھ روپے ایکس گریشیا کا اعلان کیا۔گزشتہ 4 دنوں میں پونچھ، راجوری، جموں اور بارہمولہ سیکٹرز میں ایک ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر اور 19 عام شہری مارے گئے۔بدھ کو پونچھ میں 12 شہری مارے گئے جبکہ جمعہ کو اوڑی اور پونچھ میں 2 دیگر شہری مارے گئے۔ ہفتہ کی صبح پاکستانی گولہ باری میں ایک سینئر سرکاری افسر سمیت مزید 5 شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔وزیر اعلیٰ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ پاکستان کی جانب سے حالیہ گولہ باری سے معصوم جانوں کے ضیاع پر بہت دکھ ہوا ہے۔ میری حکومت ہمارے لوگوں کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے۔وزیر اعلیٰ کے دفتر کی طرف سے شیئر کی گئی پوسٹ میں کہا گیا ہے وزیر اعلیٰ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ پاکستان کی جانب سے حالیہ گولہ باری سے معصوم جانوں کے ضیاع پر بہت دکھ ہوا ہے۔ میری حکومت ہمارے لوگوں کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے۔وزیر اعلیٰ کے دفتر کی طرف سے شیئر کی گئی پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی معاوضہ کبھی بھی کسی عزیز کی جگہ نہیں لے سکتا اور نہ ہی خاندان کو پہنچنے والے صدمے کو ٹھیک کر سکتا ہے، حمایت اور یکجہتی کے اظہار کے طور پر، تمام مرنے والوں کے خاندانوں کو فی کنبہ 10 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا ریلیف فراہم کی جائے گی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم دکھ کی اس گھڑی میں ہر متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

112

نتیجہ خیز بات چیت کی سہولت فراہم کرنے میں امریکہ اپنی جانب سے تعاون فراہم کرنے کو تیار ہے۔محکمہ خارجہ کے ترجمان ٹمی بروس نے ہفتہ کی صبح ایک بیان میں کہا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور پاکستانی وزیر خارجہ اسحاق ڈار کیساتھ الگ الگ بات کی، ۔بدھ کے اوائل میں بھارت کے آپریشن سندور اور اس کے بعد پاکستان کی جانب سے 15 بھارتی شہروں پر حملے کی ناکام کوشش کے بعد بھارت اور پاکستان کے درمیان کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر کیساتھ اپنی بات چیت میں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیون نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں فریقوں کو غلط اندازے سے بچنے کے لیے کشیدگی کو کم کرنے اور براہ راست مواصلات کو دوبارہ قائم کرنے کے طریقوں کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے۔روبیو نے مستقبل کے تنازعات کو ٹالنے کے لیے نتیجہ خیز بات چیت میں سہولت فراہم کرنے کے لیے امریکی حمایت کی مزید تجویز پیش کی۔ پاکستانی وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے ساتھ بات چیت میں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیون نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں فریقوں کو غلط اندازے سے بچنے کے لیے کشیدگی کو کم کرنے اور براہ راست مواصلات کو دوبارہ قائم کرنے کے طریقوں کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے۔روبیو نے مستقبل کے تنازعات کو ٹالنے کے لیے نتیجہ خیز بات چیت میں سہولت فراہم کرنے کے لیے امریکی حمایت کی مزید تجویز پیش کی۔ پاکستانی وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے ساتھ بات چیت میں، مارکو روبیو نے اس بات کا اعادہ کیا کہ دونوں فریقوں کو موجودہ صورتحال کو کم کرنے کے طریقے تلاش کرنا ہوں گے اور غلط حساب کتاب سے بچنے کے لیے براہ راست رابطے کو دوبارہ قائم کرنا ہوگا۔ روبیو نے مستقبل کے تنازعات سے بچنے کے لیے تعمیری مذاکرات شروع کرنے میں امریکی مدد کی پیشکش بھی کی ۔اس سے قبل، امریکی وزیر خارجہ روبیو نے پاکستانی آرمی چیف عاصم منیر سے بات کی تھی اور انہوں نے مستقبل کے تنازعات سے بچنے کے لیے تعمیری بات چیت شروع کرنے میں امریکی مدد کی پیشکش کی تھی۔اس دوران ،روس ،برطانیہ ،چین ،سعودی عرب اور ایران نے بھی بھارت اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں جبکہ جی 7 ممالک نے پاک بھارت تنازع میں 'فوری طور پر تناؤ کم کرنے' کا مطالبہ کیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق اقوام کے جی 7 گروپ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ میں فوری طور پر کمی اور زیادہ سے زیادہ تحمل کا مطالبہ کیا، کیونکہ جوہری ہتھیاروں سے لیس پڑوسیوں کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے۔7 دولت مند جمہوریتوں کے وزرائے خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ ہندوپاک کے درمیان مزید فوجی کشیدگی علاقائی استحکام کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں فریقوں کو پرامن نتائج کے لیے براہ راست بات چیت میں مشغول ہونا چاہیے۔کینیڈا نے جی 7 کی طرف سے شائع کردہ ایک بیان میں کہا کہ ہم فوری طور پر کشیدگی میں کمی کا مطالبہ کرتے ہیں اور دونوں ممالک کو پُرامن نتائج کے لیے براہ راست بات چیت میں شامل ہونے کی ترغیب دیتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم واقعات کی قریب سے نگرانی کرتے رہتے ہیں نہوں نے مزید کہا کہ دونوں فریقوں کو پرامن نتائج کے لیے براہ راست بات

# وزیر اعلیٰ نے کراس بارڈر گولہ باری میں ہلاک ہونے والوں کے

## اہل خانہ کیلئے 10 لاکھ روپے ایکس گریشیا ریلیف کا اعلان کیا

جموں ررانفورروز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حالیہ سرحد پار گولہ باری میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ان تمام افراد کے اہل خانہ کیلئے 10 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا ریلیف کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ غمزدہ خاندانوں کیلئے یکجہتی اور مدد کے اشارے کے طور پر سامنے آیا ہے کیونکہ حکومت متاثرہ علاقوں میں شہریوں کی تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا اگرچہ کوئی معاوضہ کبھی بھی کسی عزیز کی جگہ نہیں لے سکتا ہے یا کنبہ کو پہنچے صدمے کو کم نہیں کر سکتا ہے، لیکن مدد اور یکجہتی کے اشارے کے طور پر گولہ باری میں اپنی جان گنوانے والوں کے اہل خانہ کو 10 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا ریلیف فراہم کی جائے گی سرحد پار گولہ باری میں بے گناہ جانوں کے ضیاع پر گہری تکلیف کا اظہار کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا'' میری حکومت ہمارے لوگوں کی مشکلات کو کم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے''۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ انتظامیہ سرحدی اضلاع کے رہائشیوں کو ریلیف اور حفاظت دونوں کو یقینی بنانے میں چوکس اور سرگرم عمل ہے ۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں کو تمام ضروری مدد فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ امدادی اور بحالی کے عمل کو تیز کریں انہوں نے مزید کہا ہم غم کی اس گھڑی میں ہر متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں ۔ رعبداللہ نے کہا'' میری حکومت ہمارے لوگوں کی مشکلات کو کم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے''۔انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ انتظامیہ سرحدی اضلاع کے رہائشیوں کو ریلیف اور حفاظت دونوں کو یقینی بنانے میں چوکس اور سرگرم عمل ہے ۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں کو تمام ضروری مدد فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ امدادی اور بحالی کے عمل کو تیز کریں انہوں نے مزید کہا ہم غم کی اس گھڑی میں ہر متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

**GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, SRINAGAR**
**10-Karan Nagar, Srinagar**
**Kashmir, 190010**

Phone No. 0194-2504114 Fax No 0194-2503115

**Subject: Revised selection list for the tenure post of Senior Residents in the department of Orthopedics and Surgical Oncology of this college.**

**Notification No.452-RA of 2025**
**Dated. 09-05-2025**

Consequent upon non submission of CID verification roll through online portal (EVS within the stipulated time of (10 (days from the date of issuance of selection notification vide No. 07-EC of 2025 Dated. 16-04-2025 /withdrawal of candidature for the post of Senior Resident by (02 (candidates in the department of Orthopedics and (01 (post of senior Resident in the department Surgical Oncology, the following candidates are hereby upgraded to the Selection in the respective departments being at serial No. 01 in the waiting list-:

| S. No. | Name of the Doctor | D.O.B dd/MM/YYYY | Qual. | In- Service/ Not In- Service | Department | Marks Obtained | Status |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | Dr. Mohammad Altaf Paul | 07-01-1992 | MS | In Service | Orthopedics | 38 | Selected |
| 2 | Dr. Subqat Farooq | 22-01-1994 | MS | Not In- Service | Orthopedics | 38 | Selected |
| 3 | Dr. Lateef Ahmad Sofi | 02-02-1984 | MS | In- Service | Surgical Oncology | 42 | Selected |
| 4 | Dr. Insha Majeed | 14-09-1988 | MD | Not In- Service | Anatomy | 33 | Selected |

Consequent upon the above and pursuant to the instructions issued by General Administration Department vide Order No. 528-JK(GAD( of 2021 Dated. 21-06-2021 read with 1003-JK(GAD( of 2021 Dated. 27-09-2021 ,URL, login ID & Password shall be sent on registered Mobile number of concerned doctors whose names are men oned in the Annexure "A" to
this notification for submission of online form through Employee Verification System (EVS( for Verification of Character and Antecedents, within (07 (days, from the date of issuance of this notification.
Moreover, if any candidate(s( fails to submit Employee Verification System through online portal in the stipulated time, his/her selection in the concerned discipline shall forfeit without any further notice.

No: GMCS/RA/1032-401 Dated. 09-05-2

Note-:After cutoff date login ID will be deactivated.

**Principal/Dean**
**Govt. Medical College Srinagar**

**DIPK No:1293-25**

# زعفران۔ کینسر دشمن مسالا

**زعفران دنیا کا سب سے قیمتی، گہری خوشبو اور مخصوص رنگت والا مسالا ہے، جو مختلف کھانوں میں، خاص طور پر میٹھے پکوانوں میں ڈالا جاتا ہے**

زعفران دنیا کا سب سے قیمتی، گہری خوشبو اور مخصوص رنگت والا مسالا ہے، جو مختلف کھانوں میں، خاص طور پر میٹھے پکوانوں میں ڈالا جاتا ہے۔ یہ مسالا مانع تکسید اجزاء (Antioxidants) سے بھرپور اور صحت و توانائی کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ زعفران نہ صرف مزاج کو خوشگوار رکھتا ہے، بلکہ ذہنی دباؤ (Stress) کو بھی ختم کرتا ہے۔

یہ مسالا (SativusCrocus) نامی پھول سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ پھول کے تخم دان (Stigma) اور بیضے دان (Style) میں ہوتا ہے۔ زعفران کا حصول بہت مشکل کام ہے۔ کاشت کار اپنے ہاتھوں سے اس کے دھاگے بہت احتیاط سے پھولوں سے چنتے ہیں اور ذائقہ بڑھانے کے لئے ان دھاگوں کو گرم کرتے ہیں اور بہت احتیاط سے محفوظ کر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ زعفران بہت مہنگا مسالا ہے۔

ذیل میں زعفران کے چند فوائد درج کیے جا رہے ہیں، جن سے اس کی اہمیت و افادیت ظاہر ہوتی ہے:

**جگر دوست، سرطان دشمن**

برطانیہ میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق زعفران جگر کے امراض دور کرنے میں بہت فائدہ مند ہے۔ اس کی وجہ اس میں پائے جانے والے مفید اجزاء ہیں۔ اسی طرح یہ سرطان سے بھی مزاحمت کرتا ہے۔ اب ماہرینِ صحت زعفران کو سرطان کی ادویہ میں سامل کر رہے ہیں۔

**امراضِ قلب**

زعفران خون کی گردش کو متوازن کرتا اور شریانوں کو سخت ہونے سے بچاتا ہے۔ اس میں موجود اجزاء کولیسٹرول کی سطح کو معمول پر رکھتے ہیں۔ اس طرح یہ نہ صرف دل کے امراض میں فائدہ دیتا ہے، بلکہ دل کے دورے کے خطرے کو بھی کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چٹکی بھر زعفران دودھ میں ملا کر پینے سے آپ دل کے امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

**موسمی نزلہ زکام**

موسم سرما یا گرما میں ہونے والے نزلے زکام کی شدت انسان کو بے حال کر دیتی ہے، لہٰذا جن افراد کا مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے، وہ موسمی شدت برداشت نہیں کر پاتے اور نزلے زکام میں بہ آسانی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسے افراد کو چاہیے کہ وہ دودھ میں چٹکی بھر زعفران ملا کر پئیں تو وہ نزلے زکام سے بالکل محفوظ رہیں گے۔

**وزن میں کمی**

کئی تحقیقات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ زعفران بھوک میں کمی کرتا ہے، جس سے وزن گھٹنے لگتا ہے۔ زعفران کھانے سے کمر کے گرد جمع شدہ چربی گھلنے لگتی ہے، اس لئے جو افراد موٹاپے سے پریشان رہتے اور مختلف دوائیں کھاتے ہیں، وہ زعفران کے ضمیمے کھا کر اپنے وزن میں کمی کر سکتے ہیں۔

**بے خوابی**

صحت مند و توانا رہنے کے لئے نیند کا مکمل ہونا بہت ضروری ہے۔

اگر نیند پوری نہ ہو تو صحت کے کئی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ بے خوابی کے مریض یا مکمل نیند سے محروم افراد کو چاہیے کہ وہ رات کو سونے سے قبل دودھ میں تھوڑا سا زعفران شامل کر کے پینے کی عادت ڈال لیں، بے خوابی جاتی رہے گی۔ اس کے علاوہ زعفران میں ایک ایسا جزو بھی پایا جاتا ہے، جو جلد نیند لانے میں بہت معاون ہے۔

**صحت بخش اجزاء کی فراہمی**

ایک حالیہ تحقیق کے مطابق زعفران میں کئی صحت بخش اجزاء پائے جاتے ہیں، جنھیں مانع تکسید اجزاء کہتے ہیں۔

ان اجزاء کے علاوہ اس میں مفید صحت مرکبات بھی ہوتے ہیں، جو جسم میں تکسیدی تناؤ اور آزاد اصلیوں (فری ریڈیکلز) کے خلاف لڑ کر عام بیماریوں، خاص طور پر امراضِ قلب سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح مذکورہ مانع تکسید اجزاء اور مرکبات کئی امراض سے محفوظ رکھتے ہیں اور اس طرح زعفران کھانے والے افراد صحت مند و توانا رہتے ہیں۔

**اعصابی نظام کے امراض سے تحفظ**

زعفران میں موجود مانع تکسید اجزاء اعصابی نظام کے امراض سے بھی نجات دلانے میں مدد کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس میں پائے جانے والے مرکبات دماغی سوزش سے بچاتے اور تکسیدی نقصان کو کم کر دیتے ہیں، جس سے صحت پر اچھے اثرات پڑتے ہیں۔ زعفران یادداشت بہتر کرنے میں بھی موثر ہے۔ اس میں مانع سوزش اثرات بھی پائے جاتے ہیں۔

**مدافعتی نظام میں موثر**

زعفران ایک قیمتی اور خوش ذائقہ مسالا ہی نہیں ہے، بلکہ مدافعتی نظام کو توانا بنانے کا ایک موثر ضمیمہ بھی ہے۔

آپ اسے کھانوں میں شامل کر کے نہ صرف کھانوں کو خوشبودار اور مزیدار بنا سکتے ہیں، بلکہ صحی فوائد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ زعفران کو آپ اپنی روزمرہ کی غذاؤں میں شامل کر لیجیے۔ ایک بات ذہن نشین کر لیجیے کہ زعفران ہمیشہ غیر ملکی خریدیے، کیوں یہ اصلی زعفران ہوتا ہے

# پپیتا۔ ایک ہاضم پھل

## اگر پکا ہوا پپیتا دستیاب نہ ہو تو کچا پپیتا بھی کھایا جا سکتا ہے

پپیتا نہایت مفید اور مزے دار پھل ہے۔ ساحلی علاقوں میں یہ پھل تقریباً سارا سال دستیاب ہوتا ہے۔ پپیتے کو ارنڈ خربوزہ بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ اس میں ارنڈ کے پتوں سے مشابہ پتے لگتے ہیں۔ کچے پپیتے میں دودھیا رس پایا جاتا ہے، جس میں ''پے پین'' (Papain) نامی خامرہ (انزائم) ہوتا ہے۔ یہ خامرہ معدے کی ہاضم رطوبات کا عمل تیز کر دیتا ہے۔ اس خامرے کے علاوہ اس پھل میں سٹرک ایسڈ (AcidCitric)، ٹارٹرک ایسڈ (AcidTartaric) اور میلک ایسڈ (AcidMalic) نامی تیزابات بھی پائے جاتے ہیں۔ گوشت گلانے کی خصوصیت پپیتا ہضم کے نظام کی شکایتوں میں بے حد مفید ہے۔ دوا کے طور پر اس کا کچا پھل استعمال کیا جاتا ہے۔ کچے پھل سے حاصل ہونے والا دودھیا رس، بیج اور گودا دوائی خواص سے بھرپور ہوتا ہے۔ کچے پپیتے کے دودھیا رس میں جو ہاضم جوہر پایا جاتا ہے، وہ گوشت کو بہت تیزی سے گلا دیتا ہے۔ گوشت گلانے کی اس خصوصیت کا سب سے زیادہ فائدہ تکے بنانے والے اور کباب فروش حاصل کرتے ہیں۔ اگر کچے پپیتے کو سائے میں خشک کر کے اس کو باریک پیس کر رکھ لیا جائے تو گوشت پکاتے ہوئے اس سفوف کی صرف ایک چٹکی ڈال دینا کافی ہوگا اور گوشت تھوڑی دیر میں بالکل گل جائے گا۔ بھوک نہ لگنا کچے پپیتے کے دودھ میں پے پین نامی جو ہاضم خامرہ پایا جاتا ہے، وہ گوشت کو تیزی سے گلا دیتا ہے۔ یہ ہاضم خامرہ ہضم کی کمزوری میں بہت مفید ہے۔ اس خامرے کے استعمال سے بھوک خوب کھل کر لگتی ہے۔ خامرہ حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی صاف کپڑے پر کچے پپیتے کا دودھ لگا کر خشک کر لیں۔ اسی طرح کئی عدد پپیتوں کا دودھ کپڑے پر خشک کرنے کے بعد اس کپڑے کو احتیاط سے جھاڑ لیں۔ جو سفوف کپڑے سے گرتا جائے، اسے اکٹھا کر لیں۔ اسے ہر کھانے کے بعد ایک رتی کی مقدار میں شکر ملا کر کھائیں، اس سے کھانا خوب ہضم ہوگا اور بھوک بھی خوب کھل کر لگے گی۔ اس سادہ سے نسخے پر عمل کرنے سے سارا ہضم کا نظام بیدار ہو جاتا ہے، جگر خوب اچھی طرح کام کرتا ہے، آنتیں غذا کو اچھی طرح ہضم و جذب کرتی ہیں اور کھانے کی خواہش اور رغبت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کو بھوک اس وجہ سے نہیں لگتی ہے کہ ان کے معدے میں غشائے مخاطی (ناک کی بلغمی جھلیاں) کی چکنی رطوبت بہت زیادہ مقدار میں جمع ہو جاتی ہے۔

# انگور کھائیں، شفا پائیں

**یہ پھل صرف لذیذ ہی نہیں بلکہ صحت کے لئے انتہائی مفید بھی ہے**

ویسے تو کون ہے جسے انگور کھانا پسند نہیں ہوگا؟ مگر یہ پھل صرف لذیذ ہی نہیں بلکہ صحت کے لئے انتہائی مفید بھی ہے۔ انگور کو بیریز کے خاندان کا حصہ سمجھا جاتا ہے جس کی مختلف اقسام دنیا بھر میں مختلف رنگوں جیسے سبز، سرخ، نیلے، جامنی اور سیاہ رنگوں میں دستیاب ہیں۔ انگور سے خشک میوہ یعنی کشمش بھی تیار کیا جاتا ہے اور یہ وہ پھل ہے جو سال بھر آسانی سے ملتا ہے۔ یہاں آپ اس پھل کے صحت پر اثرات کو جان سکیں گے۔ اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور: انگور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور پھل ہے جیسے کیروٹین، پولی فینولز اور دیگر۔ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق یہ اینٹی آکسیڈنٹس دل کی صحت کو مستحکم رکھنے کے ساتھ مخصوص اقسام کے کینسر کا خطرہ کم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ پھل جسم میں گردش کرنے والے مضر ذرات کو اکھٹا ہونے سے روکتا ہے جس سے خون کی شریانوں کی صحت بہتر ہوتی ہے، دوران خون بہتر اور بلڈ پریشر کی سطح کم ہوتی ہے۔ جلدی مسائل کی روک تھام: انگور میں موجود اجزاء عمر بڑھنے سے سامنے آنے والی علامات اور دیگر جلدی مسائل کی روک تھام کرنے کے لئے بھی فائدہ مند ہیں۔ انگور میں موجود ایک Resveratrol کیل مہاسوں کا باعث بننے والے بیکٹیریا کے خلاف جدوجہد کرتا ہے۔ پوٹاشیم کے حصول کا ذریعہ 100 گرام انگوروں میں 191 ملی گرام پوٹاشیم ہوتا ہے، پوٹاشیم کا استعمال جسم کے لئے متعدد طریقوں سے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے، جیسے ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنا، کولیسٹرول اور دل کی صحت کو بہتر بنانا وغیرہ۔ ایک تحقیق کے مطابق پوٹاشیم پیٹ میں گیس یا پھولنے کے مسئلے سے نجات میں بھی مدد دینے والا جز ہے، یعنی انگور پیٹ میں گیس کے مسئلے سے نجات کے لئے بھی بہترین ہے۔ آنکھوں کے لئے بھی فائدہ مند انگور کھانے کی عادت آنکھوں کی صحت کو بہتر کرتی ہے۔ انگور کھانے سے آنکھوں کے قرینے میں نقصان دہ مالیکیولز کے اخراج کا خطرہ کم ہوتا ہے، یہ پھل ڈی این اے کو نقصان سے بچا کر صحت مند خلیات کو تحفظ فراہم کرتا ہے، جس سے بینائی کو فائدہ ہوتا ہے۔ دماغی صحت بھی بہتر کرے: انگور کھانے کی عادت دماغی تنزلی کا خطرہ کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ انگور کھانے سے ان اثرات سے تحفظ میں مدد ملتی ہے جو کہ الزائمر امراض سے جڑے ہوتے ہیں۔ جوڑوں کے لئے بہترین: انگور کو کھانے کی عادت گھٹنوں کے جوڑ کی تکلیف سے ریلیف میں مدد دیتا ہے، اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس جوڑوں کی لچک اور حرکت کو بہتر کرتے ہیں۔ جگر کیلئے مفید ایک تازہ تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ غذا میں تقریباً دو پیالی انگوروں کا استعمال جگر پر موجود چکنائی کو کم کرتا ہے اور عمر دراز کرتا ہے۔

# املتاس کی صحت افزا پھلیاں

**املتاس کی پھلیوں کے گودے اور جڑی بوٹیوں سے جدید ادویہ تیار کی جا رہی ہیں**

املتاس کا درخت درمیانے قد کاٹھ کا خوب صورت درخت ہوتا ہے، جس کے پتے موسم خزاں میں گر جاتے ہیں۔ اس درخت پر ایک سے دو فیٹ لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔ کچی پھلیوں کا رنگ سبز ہوتا ہے، لیکن پکنے پر سیاہی مائل سرخ ہو جاتی ہیں۔ ان پھلیوں کے پختہ ہونے پر ان کے اندر سے کالے رنگ کی ٹکیاں نکلتی ہیں، جن کے دونوں طرف سیاہ گودا ہوتا ہے۔ یہ گودا ادویہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ املتاس کا درخت ہمارے لئے قدرت کے ایک بڑے تحفے سے کم نہیں ہے، اس لئے اس کے پتوں، پھولوں، جڑ اور لکڑی سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیے۔ املتاس کا گودا سینہ صاف کرتا ہے۔ املتاس کی پھلیوں کے پختہ ہونے پر ان کے اندر سے جو ٹکیاں نکلتی ہیں، وہ اپنی سیاہ رطوبت کی وجہ سے مغز املتاس کے نام سے مشہور ہیں۔ بہ وقت ضرورت پھلی میں سے گودا نکال کر استعمال کر لیا جاتا ہے، لیکن یہ گودا زیادہ عرصے تک رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے۔ املتاس کی پھلی کے بیرونی چھلکے کو پوست املتاس کہتے ہیں۔ اس کا مغز، یعنی گودا اور پھلی کا بیرونی چھلکا دونوں دوا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ املتاس کا گودا سیاہ اور بُو دار ہوتا ہے۔ پھلی کے بیج سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان میں کوئی بُو نہیں ہوتی۔ اس کے پھول زرد رنگ کے اور بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔ املتاس کا گودا ورم پر لگانے سے ورم ختم ہو جاتا ہے۔ نیز ایام کے جاری کرنے اور ولادت میں بھی یہ گودا مدد کرتا ہے۔ املتاس کا گودا قبض کشا ہوتا ہے اور پھول بھی یہی تاثیر رکھتے ہیں۔ اس کے گودے میں پوٹاشیم، کیلشیم، فولاد اور مینگنیز کے علاوہ اور بہت سے کیمیائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ املتاس کا صرف گودا کھانے سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہو سکتا ہے، اس لئے اطبا گودے میں بادام کا تیل یا بادام کا دودھ ملا کر پلاتے ہیں۔ املتاس کے پھولوں سے گل قند بنایا جاتا ہے، جو دافع بخار ہوتا ہے۔ گل قند ایک معجون ہے، جو شکر اور گلاب کی پتیوں کو ملا کر بناتے ہیں۔ املتاس کی پھلی ہر پنساری کے ہاں آسانی سے دستیاب ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بچوں کا قبض ختم کرنے میں یہ پھلی بہت کام آتی ہے۔ پھلی کے اندر سیاہ رنگ کی جو ٹکیاں ہوتی ہیں، وہ ایک گلاس پانی میں بچے کی عمر کی مناسبت سے ایک یا ایک سے زیادہ ٹکیاں حل کر کے شکر سے میٹھا کر کے پلا دینا چاہیے، قبض بغیر تکلیف کے ختم ہو جائے گا۔ اس کی بنائی ہوئی گھٹی نوزائیدہ بچوں کو اب تک پلائی جاتی ہے، تاکہ ان کے پیٹ کا نظام درست رہے۔ خناق کے لئے مغز املتاس، یعنی املتاس کی پھلی کا گودا نہایت مفید ہے۔ خناق میں حلق کے اندر ورم ہو جاتا ہے، روٹی کا لقمہ کھانا تو دور کی بات ہے، پانی کا گھونٹ بھی حلق سے اترنا مشکل ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں مغز املتاس کے جوشاندے سے غرارے کرنے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے اور یہ معمولی سی دوا وہ اثر دکھاتی ہے، جو قیمتی دواؤں سے ناممکن ہے۔ گلے کی بیماری دور کرنے کے لئے بھی مغز املتاس نہایت مفید ہے۔ املتاس کے پھول کھانسی میں فائدہ دیتے ہیں۔ املتاس کی پھلیوں کو جلا کر اور راکھ میں تھوڑا سا نمک ملا کر رکھ لیں، تھوڑی سی مقدار دن میں تین چار بار شہد میں ملا کر یا بغیر شہد کے کھائیں تو کھانسی ختم ہو جائے گی۔ املتاس کے درخت کی لکڑی سے نہ صرف دیہاتوں میں بیل گاڑی، ہل، زرعی اوزاروں کے دستے اور کشتیاں بنائی جاتی ہیں، بلکہ یہ چمڑا بنانے کے کارخانوں میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ املتاس گھروں اور پبلک پارکوں میں اپنے خوبصورت زرد پھولوں کے لئے ہی نہیں لگایا جاتا ہے، بلکہ اس کے بہت سے طبی فوائد بھی ہیں۔ اس کی لکڑی کا شمار اعلیٰ قسم کا

فرنیچر بنانے والی لکڑیوں میں کیا جاتا ہے۔ املتاس کا گودا ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ املتاس کے پھول 30 گرام سے 125 گرام تک لے کر گوشت میں پکا کر کچھ دنوں تک کھائیں تو قبض کی شکایت نہیں ہوگی اور آنتوں کا فعل بھی درست رہے گا۔ املتاس کے نرم پتے سبز مکوہ کے پانی میں ملا کر پیس کر جوڑوں کے درد اور سوجن والی جگہ پر لیپ کرنے سے چند روز میں درد اور سوجن سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ اس کے پتے درد والی جگہ پر لگانے سے درد میں کمی ہو جاتی ہے۔ اگر بھوک اور وزن میں کمی ہو جائے، مسلسل ہلکا بخار رہنے لگے، بہت جلد تھکاوٹ کا احساس ہونے لگے اور رات کو پسینہ بہت نکلنے لگے تو یہ سب تپ دق (ٹی بی) کی علامات ہو سکتی ہیں۔

# ایک انار فائدے ہزار

انار کو غذائی اور طبی خصوصیات کے باعث قدرت کا ایک انمول تحفہ تسلیم کیا جاتا ہے، اس پھل کو ''جنت کا پھل'' بھی قرار دیا گیا ہے، انار کو تمام پھلوں میں شہنشاہ کی سی حیثیت حاصل ہے، انار میں بہت سے ایسے سود مند نباتات اور مرکبات پائے جاتے ہیں جو دوسرے عام پھلوں میں نہیں ملتے۔ طبی و غذائی ماہرین کے مطابق انار کا استعمال انسانی مجموعی صحت پر حیرت انگیز مثبت اثرات مرتب کرتا ہے اور مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے، ایک کپ انار کے دانوں (100 گرام) میں فائبر 4 گرام، پروٹین 17 گرام، وٹامن 17 فیصد، وٹامن B6 پانچ فیصد، فولیٹ 16 فیصد، شوگر 14 گرام اور پوٹاشیم 236 ملی گرام جبکہ سوڈیم 3 ملی گرام پایا جاتا ہے۔ انار منرلز اور توانائی کا خزانہ ہے جس میں کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس، آئرن، ہائیڈرو کلورک ایسڈ، فائٹو کیمیکلز، اینٹی آکسیڈنٹس، پولی فینول، کم کیلوریز، وٹامن اے، بی، سی اور بائیو ایکٹو کمپاونڈز پائے جاتے ہیں۔ انار میں موجود وٹامن سی سورج کی شعاعوں کے مضر اثرات کو کم کرتا ہے، جلد پر جھریاں آنے سے بچاتا ہے، یہ جسم میں کولیجن کو محفوظ کرنے کی صلاحیت کو بڑھا دیتا ہے جس کے نتیجے میں رنگ قدرتی طور پر نکھرتا ہے۔ روزانہ 8 اونس انار کا جوس پینے سے جلد بے داغ، ترو تازہ اور توانا ہوتی ہے، انار کے جوس میں ایلجک (Ellagic) ایسڈ اور پونی کلاجن (Punicalagin) موجود ہوتا ہے، یہ دونوں اجزاء جلد کو خراب ہونے، نقصان پہنچانے والے ماحولیاتی عوامل، جلد کو لٹکنے، سیاہ دھبے اور خشکی سے جلد کو محفوظ رکھتے ہیں۔ انار میں پائے جانے والا پیونک ایسڈ بالوں کی جڑوں کو مضبوط بناتا ہے، جس کی وجہ سے بالوں کے گرنے میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اکثر لوگ انار سے حاصل کردہ تیل کو جلد اور بالوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ عالمی وبا کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے قوت مدافعت کا مضبوط ہونا لازمی ہے، اس وبا سے بچنے کے لئے وٹامن سی سے بھرپور پھلوں کا استعمال نہایت مفید ہے۔ ماہرین کے مطابق موسم سرما میں عام نزلہ، زکام، بخار اور وائرل کا ہونا عام سی بات ہے مگر آج کل عالمی وبا کورونا وائرس کے پیش نظر اس وائرس اور تمام عام وائرل سے بچنے کے لئے وٹامن سی اور سٹرلیس پھلوں کا استعمال کرنا مفید ہے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

# انڈیا پاکستان کے درمیان بڑھتی کشیدگی، انڈین پریمیئر لیگ ایک ہفتے کے لیے معطل

آئی پی ایل کی ویب سائٹ پر جاری پریس ریلیز میں بتایا گیا کہ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (BCCI) نے آئی پی ایل کو فوری طور پر ایک ہفتے کے لیے معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ٹورنامنٹ کے نئے شیڈول اور مقامات کے بارے میں مزید اپ ڈیٹس کا اعلان متعلقہ حکام اور سٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت اور صورت حال کا مکمل جائزہ لینے کے بعد کیا جائے گا۔ بی سی سی آئی نے کہا کہ یہ فیصلہ آئی پی ایل گورننگ کونسل نے تمام اہم سٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد کیا ہے جس میں زیادہ تر فرنچائزز کی طرف سے نمائندگی کی گئی ہے۔ فرنچائز مالکان نے کھلاڑیوں، براڈکاسٹرز، سپانسرز اور فینز کے تاثرات سے بھی آگاہ کیا۔ کرکٹ ویب سائٹ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق یہ پیشرفت گزشتہ روز پنجاب کنگز اور دہلی کیپٹلز کے درمیان میچ کو پہلی اننگز کے وسط میں ترک کرنے کے فیصلے کے بعد سامنے آئی ہے۔ دھرم شالہ کے ایئرپورٹ اور قریبی علاقوں کے بند ہونے کے بعد پنجاب کنگز اور دہلی کیپٹلز کے کھلاڑی اور معاون عملہ جمعہ کی صبح آئی پی ایل کے زیر اہتمام ایک خصوصی ٹرین کے ذریعے دہلی کے لیے روانہ ہوئے۔ آئی پی ایل 2025 میں فی الحال 58 میچز کھیلے جا چکے ہیں جن میں دھرم شالہ کا منسوخ شدہ میچ بھی شامل ہے۔ گروپ مرحلے میں 12 میچز باقی ہیں جن میں لکھنؤ کے 2، حیدرآباد، احمد آباد تین، دہلی، چنئی، بنگلور 2 ممبئی، جے پور میں شیڈول ہیں۔ اس کے بعد پلے آف، حیدرآباد اور کولکتہ میں کھیلے جائیں گے۔ واضح رہے جمعہ کے روز پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے بھی ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ میں لکھا 'بی سی سی آئی کے مطابق انڈیا اور پاکستان کے تنازع کی وجہ سے آئی پی ایل غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ آئی پی ایل دوبارہ کب شروع ہو سکتا کرک انفو کے مطابق آئی پی ایل نے ابھی باقی ٹورنامنٹ کی میزبانی کے لیے متبادل ونڈو تلاش کرنے پر کام کرنا ہے۔ فی الحال ایک ممکنہ ونڈو ستمبر میں موجود ہے جب انڈین ٹیم کی کوئی دو طرفہ مصروفیت نہیں ہے۔ لیکن یہ وہ ونڈو بھی ہے جس میں ایشیا کپ کو سلاٹ کیا گیا تھا۔ دوسری جانب پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے جمعرات کے روز طویل مشاورت کے بعد تصدیق کی ہے کہ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) سیزن 10 کے باقی آٹھ میچز انڈیا کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی اور سکیورٹی خدشات کے پیش نظر متحدہ عرب امارات (یو اے ای) منتقل کر دیے گئے ہیں۔ پی سی بی نے اپنے بیان میں کہا کہ ایچ بی ایل پی ایس ایل 10 کے باقی ماندہ میچز یو اے ای منتقل کر دیے گئے ہیں۔

## سوناکشی سنہا نے میڈیا کو مذاق قرار دے دیا، افراتفری نہ پھیلانے کا مشورہ

اداکارہ سوناکشی سنہا نے بھارتی میڈیا کو مذاق قرار دے دیا۔ اپنے بیان میں سوناکشی سنہا نے کہا کہ بھارتی میڈیا چیخ پکار سے کیا حاصل کرنا چاہتا ہے، خدا کے واسطے لوگوں کو ہیجان میں مبتلا کرنے اور افراتفری پھیلانے سے باز رہیں۔ شہری بھی اپنے میڈیا پر برس پڑے، شہریوں کا کہنا تھا کہ بھارتی نیوز چینلز جھوٹ کا بازار بن گئے ہیں، بھارتی میڈیا قومی ہزیمت اور سبکی بن چکا ہے، میڈیا نے صحافتی اصولوں کی دھجیاں اڑادی ہیں، ایسے لوگوں کو قانون کے کٹہرے میں کیوں نہیں لایا جاتا؟ بھارتی سینئر صحافیوں نے بھی بھارتی نیوز چینلز کے پروپیگنڈے پر تنقید کی ہے، سینئر صحافی پراج دیپ سردیسائی نے کہا کہ صحافت جنگی جنون نہیں ہوتی، فرضی کہانیوں کو حقیقت بنا کر پیش نہیں کیا جاتا۔ ایک اور سینئر صحافی سدھارتھ وراداراجن نے کہا کہ بھارتی چینلز کی رپورٹس نہ صرف جھوٹی اور گمراہ کن تھیں، بلکہ اشتعال انگیز بھی تھیں۔ سینئر بھارتی صحافی رویش کمار نے کہا کہ گودی میڈیا نے سچائی کو دفن کر دیا۔ خیال رہے کہ نیوز چینلز نے گزشتہ رات کراچی، لاہور، اسلام آباد اور پشاور پر بھارتی حملوں کا پروپیگنڈا کیا تھا، میڈیا پر جھوٹ کا بازار گرم کیا گیا تھا۔ پاکستانی حکام نے ان رپورٹس کو جھوٹا، گمراہ کن قرار دے کر مسترد کر دیا تھا۔

## مانچسٹر یونائیٹڈ اور ٹوٹنہم ہاٹسپر یوروپا لیگ کے فائنل میں آمنے سامنے

مانچسٹر یونائیٹڈ یا ٹوٹنہم ہاٹسپر کی یوروپا لیگ میں ایک کی مہم کا خاتمہ اچھا ہوگا اور ایک کا اچھا نہیں ہوگا۔ دونوں ٹیموں کے پریمیر لیگ کے نچلے حصے میں رہنے کے باوجود ان میں سے کوئی چیمپئن لیگ کیلئے براہ راست کوالیفائی ہوگا۔ جمعرات کی دیر رات کو ۲ آؤٹ آف فارم انگلش کلبوں کے یورپ کے دوسرے درجے کے مقابلے کے فائنل میں پہنچنے کے بعد یہ پیشکش ہے۔ یونائیٹڈ فٹبال کلب نے اولڈ ٹریفورڈ پر سیمی فائنل کے دوسرے مرحلے میں ایتھلیٹک بلباؤ کو ۱-۴ گول سے شکست دی اور مجموعی طور پر ۱-۷ گول کے اسکور سے کامیابی حاصل کی۔ ٹوٹنہم نیوڈو گلیمٹ پر ۰-۲ گول سے جیت کر مجموعی طور پر ۱-۵ گول سے کامیابی حاصل کی۔ ۲۰۱۹ء میں چیلسی نے آرسنل کو شکست دے کر ٹرافی جیتنے کے بعد ۶ برسوں میں دوسری بار آل انگلش یوروپا لیگ کا فائنل قائم کیا۔ یونائیٹڈ کے کوچ روبن اموریم نے کہا کہ اگر ہم فائنل نہیں جیتتے ہیں تو اس کا ہمارے لئے کوئی مطلب نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بیان کرنا مشکل ہے کہ اس کلب کا منیجر بننا کیسا ہے۔ آپ انہیں (شائقین) کو کچھ دینا چاہتے ہیں کیونکہ ہم پریمیر لیگ میں بہت مایوس کن رہے ہیں۔ خیال رہے کہ یونائیٹڈ بلباؤ کے خلاف ہاف ٹائم میں ۰-۱ سے پیچھے تھا لیکن بعد میں واپس آیا، میسن ماؤنٹ وقفے کے بعد دو بار اسکور کرنے کیلئے بینچ سے باہر آئے۔ کیسمیرو اور راسمس ہوجلنڈ بھی نشانے پر تھے۔

## پاکستان نے بھارت کو ایشین بیچ ہینڈ بال چیمپئن شپ میں شکست دیدی

پاکستان نے بھارت کو ایشین بیچ ہینڈ بال چیمپئن شپ میں شکست سے دوچار کر دیا۔ مسقط عمان میں جاری ایونٹ میں پاکستان نے بھارت 2-0 سے ہرا دیا ہے، مقابلے میں پاکستانی ٹیم نے بھارت کے خلاف 36-7 اور 34-6 سے کامیابی حاصل کی ہے۔ بھارت کے خلاف شاندار فتح کے ساتھ ہی پاکستانی ٹیم نے ایونٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ پاکستان نے ایونٹ میں 4 میچز کھیلے، جن میں 2 میں اسے کامیابی ملی جبکہ 2 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پاکستان نے بھارت سے پہلے فلپائنز کے خلاف کامیابی حاصل کی تھی جبکہ اسے ایران اور اردن کے خلاف میچز میں شکست ہوئی تھی۔

# ہندوستانی کھلاڑیوں نے فوج کی بھرپور حمایت کی

نیرج چوپڑا، پی وی سندھو، روہت شرما، وراٹ کوہلی، وریندر سہواگ سمیت ہندوستان کی کھیل شخصیات نے پاکستان میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کیخلاف ملک کی فوجی کارروائی کی حمایت کی ہے اور اسے "ہندوستان کی روح" قرار دیا ہے۔ ہندوستان نے جمعرات کی رات جموں اور پٹھان کوٹ سمیت اپنی فوجی تنصیبات پر ڈرون اور میزائلوں سے حملہ کرنے کی پاکستان کی کوششوں کو فوری طور پر ناکام بنا دیا۔ روہت نے جمعہ کو اپنے اکاؤنٹ پر لکھا کہ "ہر گزرتے لمحے، ہر فیصلے کے ساتھ، مجھے اپنی ہندوستانی فوج، ہندوستانی فضائیہ اور ہندوستانی بحریہ پر بے حد فخر محسوس ہوتا ہے۔ ہمارے فوجی ملک کے فخر کیلئے کھڑے ہیں۔ ہر ہندوستانی کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ ذمہ دار ہو اور کسی بھی فرضی خبر کو پھیلانے یا اس پر یقین کرنے سے گریز کرے۔ سب محفوظ رہیں۔ آپریشن سندھ، جے ہند۔" وراٹ کوہلی نے انسٹاگرام پر لکھا کہ "ہم اپنی مسلح افواج کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس مشکل وقت میں اپنے ملک کی حفاظت کرنے پر انہیں سلام کرتے ہیں۔ ہم ہمیشہ اپنے ہیروز کے ان کی غیر متزلزل بہادری کے مقروض رہیں گے اور ان کی اور ان کے خاندانوں کی ہماری عظیم قوم کیلئے دی گئی قربانیوں کیلئے تہہ دل سے شکر گزار ہوں گے۔ دو بار کے اولمپک میڈلسٹ چوپڑا نے ٹویٹر پر پوسٹ کیا کہ "ہمیں اپنی بہادر ہندوستانی مسلح افواج پر فخر ہے جو دہشت گردی کے خلاف ہمارے ملک کیلئے لڑ رہی ہیں۔ آیئے اپنا کردار ادا کریں اور اس وقت کے دوران سب کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے ہدایات پر عمل کریں۔" اولمپکس میڈلسٹ شٹلر پی وی سندھو نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا کہ "ہندوستانی مسلح افواج کے بہادر مردوں اور خواتین کو سلام۔ آپ کی ہمت، نظم و ضبط اور قربانی ہماری قوم کی روح ہے۔ آپریشن سندھ جیسے لمحات میں، جنہیں خاموش طاقت اور بے لوث خدمات کی یاد دلائی جاتی ہے جو ہمارے ترنگے کو بلند کرتا رہتا ہے۔

## پی ایس ایل 10 کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ جمعے کو پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے جاری کیے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ 'پاکستان سپر لیگ کے بقایا آٹھ میچز ملتوی کر دیے گئے ہیں اور پی ایس ایل کو موجودہ حالات کے تناظر میں ملتوی کیا گیا ہے۔' پی سی بی کا کہنا تھا کہ 'گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران لائن آف کنٹرول پر صورتحال مزید خراب ہوئی ہے، 78 ڈرونز کی دراندازی اور انڈیا کی جانب سے سطح بہ سطح میزائل فائر کیے جانے کے واقعات پیش آئے ہیں۔' پی سی بی کے مطابق پی ایس ایل ملتوی کرنے کا فیصلہ وزیراعظم پاکستان کے مشورے پر کیا گیا ہے۔

# لکھنؤ سپر جائنٹس کیلئے 'کرو یا مرو' مقابلہ

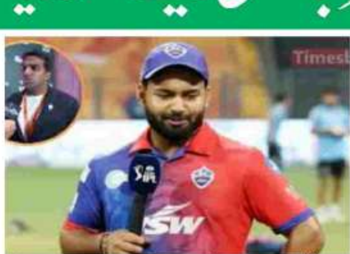

۲۷ کروڑ کے کپتان رشبھ پنت، ظہیر خان جیسے میٹور، جو اپنے وقت کے بہترین فاسٹ بولر تھے، لیجنڈری بلے باز نکولس پورن، ایڈن مارکرم اور مچل مارش بھی لکھنؤ سپر جائنٹس کی قسمت چمکا نہیں پا رہے ہیں۔ ایل ایس جی، جس نے آئی پی ایل میں اب تک ۱۱ میچوں میں صرف ۵ جیت اور ۶ میں شکست کھائی ہے، اسے پلے آف کی دوڑ سے باہر ہونے کے خطرے کا سامنا ہے۔ موجودہ سیزن میں لکھنؤ نے ۴ میچوں کو چھوڑ کر بلے بازی میں کوئی گہرائی یا بولنگ میں کوئی دھار کا مظاہرہ نہیں کیا۔ جمعہ کو ہونے والے میچ میں لکھنؤ کا مقابلہ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) سے ہوگا، جو ۱۱ میچوں میں ۸ جیت اور صرف ۳ ہار کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر پر ہے۔ اٹل بہاری واجپئی ایکنا اسٹیڈیم میں ہونے والا میچ لکھنؤ کیلئے 'کرو یا مرو' کا میچ ہوگا۔ اگر ایل ایس جی ناک آؤٹ راؤنڈ میں رہنا چاہتی ہے تو اسے ہر قیمت پر آر سی بی کو شکست دینی ہوگی کیونکہ ایک اور شکست کے ساتھ ہی ٹیم ٹورنامنٹ سے باہر ہو جائے گی۔ کرکٹ کے تیز فارمیٹ یعنی ٹی-۲۰ میں بلے بازی اہم ہے۔ اب تک پہلے ۴ میچوں کے علاوہ ایل ایس جی کی بیٹنگ میں کوئی گہرائی نظر نہیں آئی ہے۔ لکھنؤ کی بلے بازی کی حالت ایسی ہے کہ اس نے اس سیزن میں اب تک کھیلے گئے ۱۱ میچوں میں صرف ۱۳ نصف سنچریاں اسکور کی ہیں، جن میں نکولس پورن، مارش اور مارکرم کی ۴ نصف سنچریاں اور کپتان پنت کی ایک نصف سنچری شامل ہے۔ پورن، مارکرم اور مارش نے سیزن کا اچھا آغاز کیا لیکن دوسرے ہاف میں ان کھلاڑیوں کے بلے سے رن نہیں آرہے ہیں۔ درحقیقت، پورن، مارش اور مارکرم نے ان پانچوں میچوں میں اہم کردار ادا کئے ہیں جو لکھنؤ نے جیتے ہیں۔ تاہم آیوش بدونی یقینی طور پر ٹیم کی بیٹنگ میں ایک مضبوط کڑی بن کر ابھرے ہیں۔ ۲۰۲۵ء کا سیزن ان کا اب تک کا بہترین سیزن بن رہا ہے۔

## رویندر جڈیجہ نے ڈیون براوو کا ریکارڈ توڑ دیا چنئی کیلئے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز بن گئے

آئی پی ایل ۲۰۲۵ء کا ۵۷واں میچ چنئی سپر کنگز اور کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے درمیان ایڈن گارڈنس میں گزشتہ روز کھیلا گیا، جس میں سی ایس کے نے ۲ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ یہ ایم ایس دھونی کی قیادت والی چنئی سپر کنگز کی سیزن کی تیسری جیت تھی، جو پہلے ہی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو گئی ہے۔ اس میچ میں سی ایس کے کیلئے اسٹار آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ نے ایک ریکارڈ اپنے نام کر لیا ہے۔ انہوں نے لیجنڈری ڈوین براوو کے سامنے ہی ان کا ایک ریکارڈ توڑ ڈالا۔ رویندر جڈیجہ آئی پی ایل کی تاریخ میں چنئی سپر کنگز کیلئے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز بن گئے ہیں۔ اس میچ سے قبل جڈیجہ اس کارنامے سے صرف ایک وکٹ کی دوری پر تھے اور انہوں نے یہ کارنامہ اجنکیا رہانے کو آؤٹ کر کے انجام دیا جنہوں نے ۳۳ گیندوں پر ۴۸ رن بنائے تھے۔ آئی پی ایل میں سی ایس کے کیلئے کھیلتے ہوئے یہ جڈیجہ کی ۱۴۱ ویں وکٹ تھی۔ انہوں نے سابق تجربہ کار تیز گیند باز ڈوین براوو کے آئی پی ایل میں سی ایس کے کیلئے ۱۴۰ وکٹوں کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یاد رہے کہ ڈوین براوو کولکاتا نائٹ رائیڈرز ٹیم کے میٹور ہیں اور انہی کے سامنے جڈیجہ نے ان کا ریکارڈ توڑ ڈالا۔ سی ایس کے کیلئے سب زیادہ وکٹیں لینے والے ۵ گیند باز ۱) رویندر جڈیجہ۔ ۱۸۴ میچ میں ۱۴۱ وکٹ ۲) ڈوین براوو۔ ۱۱۶ میچ میں ۱۴۰ وکٹ ۳) آر اشون۔ ۱۰۴ میچ میں ۹۵ وکٹ ۴) دیپک چاہر۔ ۷۶ میچ میں ۷۶ وکٹ ۵) البی مورکیل۔ ۷۸ میچ میں ۷۶ وکٹ۔

## کلوئی کاردیشن نے شاہ رخ خان کے میٹ گالا کے لک کی تعریف کی

سوشل میڈیا پر شاہ رخ خان کے میٹ گالا کے لک کی تعریف کی جا رہی ہے۔ متعدد افراد نے ان کی آوٹ فٹ کو ماند جبکہ دیگر نے معیاری قرار دیا۔ شاہ رخ خان کے میٹ گالا کے لک کے تعلق سے سوشل میڈیا صارفین کی رائے مختلف ہے اور ان پر تنقیدوں کا سلسلہ بھی جاری ہے لیکن کلوئی کاردیشن نے شاہ رخ خان کے لک کے تعلق سے مختلف رائے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اسنیپ چیٹ پر شاہ رخ خان کے لک کی تعریف کی ہے۔ کلوئی کاردیشن نے اسنیپ چیٹ پر شاہ رخ خان کے میٹ گالا ۲۰۲۵ء کے لک والی مختلف اسٹوریز لگائی ہیں۔ اسنیپ چیٹ پر کلوئی کاردیشن نے لکھا ہے کہ "کنگ خان، میں آپ کے 'کے' والے ہار کی مداح ہوں۔ وہ دلکش لگ رہے تھے اور یہ دیکھنا بہترین تھا کہ کس طرح دنیا کے باصلاحیت ڈیزائنروں نے میٹ گالا کی تھیم کو مد نظر رکھتے ہوئے تقریب میں شرکت کی تھی۔" انہوں نے مزید کہا کہ "شاہ رخ خان کی اوٹ فٹ کو ہندوستانی ڈیزائنر سبیہ ساچی مکھرجی نے ڈیزائن کیا تھا۔ مجھے ایس آر کے کو میٹ گالا میں دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ وہ اب تک میٹ گالا میں شرکت کرنے والے پہلے بالی ووڈ اداکار ہیں۔ گزشتہ سال جب میں نے کم کے ساتھ ہندوستان کا دورہ کیا تھا تو مجھے یہ علم ہوا تھا۔" مداحوں کے ردعمل سے شاہ رخ خان کے تعلق سے کلوئی کاردیشن کی رائے کو پسند کر رہے ہیں اور انہوں نے ان (کلوئی کاردیشن) کے اسٹائل کے شعور کو بھی پسند کیا ہے۔

# ٹریون کی آل راؤنڈ کارکردگی، جنوبی افریقہ ویمن ٹیم کامیاب

چلو ٹریون (۷۴ رن اور ۵ وکٹ) کی آل راؤنڈ کارکردگی اور اینری ڈرکسن (۱۰۴ رن) کی سنچری کی بدولت جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے سہ فریقی ون ڈے سیریز کے چھٹے میچ میں جمعہ کو سری لنکا کو ۶۷ رن سے شکست دے دی۔ ۳۱۶ رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری سری لنکا کے لئے ہسینی پریرا اور وشمی گناراتنے کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کیلئے ۴۵ رن جوڑے۔ چلو ٹریون نے ۱۰ویں اوور میں ہسینی پریرا (۳۰ رن) کو آوٹ کر کے جنوبی افریقہ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ٹریون نے ۱۳ویں اوور میں وشمی گناراتنے (۴۳ رن) کو بھی اپنا شکار بنایا۔ جنوبی افریقہ کے بولنگ اٹیک کے سامنے سری لنکن بلے باز نہ ٹھہر سکے۔ ہرشیتا سماراویکرما (۳۳ رن) کو ایس نائیڈو نے آوٹ کیا۔ نیلاکشی ڈی سلوا ۱۱ اور مانودی نانایاکارا ۳۱ رن بنا کر آوٹ ہوگئیں۔ سری لنکا کی کپتان چماری اٹاپٹو نے سب سے زیادہ ۳۵ رن کی اننگز کھیلی۔ انوشکا سنجیوانی ۳۲ گیندوں پر ۴۳ رن بنانے کے بعد ناٹ آوٹ رہیں۔ جنوبی افریقہ کے گیند بازوں نے سری لنکا کی پوری ٹیم کو ۴۵۔۴ اوور میں ۲۴۹ رن پر ڈھیر کر دیا اور میچ ۶۷ رن سے جیت لیا۔ اس سے قبل دیومی وہنگا (۵ وکٹ) کی شاندار گیند بازی سے جدوجہد کرتے ہوئے اینری ڈرکسن (۱۰۴ رن) کی سنچری اور چلو ٹریون (۷۴ رن) کی نصف سنچری اننگز کی مدد سے جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے جمعہ کو سہ فریقی سیریز کے چھٹے میچ میں سری لنکا کو جمعہ کو فتح کیلئے ۳۱۶ رن کا ہدف دیا۔ جمعہ کو کولمبو میں سری لنکا کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری کپتان لورا وولفارٹ اور تزمین برٹس کی اوپننگ جوڑی نے عمدہ آغاز کیا اور پہلے وکٹ کیلئے ۸۶ رن جوڑے۔ دیومی وہنگا نے ۱۴ویں اوور میں تزمین برٹس (۸۳ رن) کو آوٹ کر کے جنوبی افریقہ کو پہلا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد دیومی وہنگا نے ۱۶ویں اوور میں لورا وولفارٹ (۳۳ رن) کو بھی آوٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ میان اسمٹ (۸)، لارا گڈال (۲) اور سینالو جافتا (صفر) کو بھی دیومی وہنگا نے آوٹ کیا۔ نونڈومیسو شانگاسے (۱۸) کو چماری اٹاپٹو نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ اس کے بعد اینری ڈرکسن اور چلو ٹریون کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور ۷ویں وکٹ کیلئے ۱۱۲ رن جوڑے۔ مانودی نانایاکارا نے اینری ڈرکسن کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ڈرکسن نے ۱۰۴ رن بنائے۔

## کنگنا رناوت ہارر فلم 'بلیسڈ بی دی ایول' کے ذریعے ہالی ووڈ میں قدم رکھیں گی

کنگنا رناوت ہارر فلم "بلیسڈ بی دی ایول" کے ذریعے ہالی ووڈ میں قدم رکھیں گی۔ حالیہ رپورٹس کے مطابق "کنگنا رناوت امریکی اداکار ٹیلر پوسی اور اسکارلیٹ روز اسٹال ون کے ساتھ اس ہارر فلم کی قیادت کریں گی۔" فلم کی کہانی ایک عیسائی جوڑے کی زندگی پر مبنی ہے۔ اس فلم کی ہدایتکاری انوراگ رودرا نے انجام دی ہے جنہوں نے "لائن موویز" کی بانی اور صدر گاتھا تیواری کے ساتھ فلم کی اسکرپٹ بھی لکھی ہے۔ فلم کی شریک مصنفہ گاتھا تیواری نے کہا کہ "بلیسڈ بی دی ایول" جیسی اسکرپٹ کبھی کبھار لکھی جاتی ہیں۔ لائن موویز نے ایک دلچسپ کہانی پر فلم بنائی ہے جو تجسس سے بھرپور اور ڈرامائی ہے۔ فلم کے بین الاقوامی بازاروں میں جانے کے امکانات ہیں، اسٹریمنگ میں بھی اور سیلنگ میں بھی۔" کنگنا رناوت کے مداح ہالی ووڈ میں ان کے کریئر کا آغاز کی خبر سن کر خوش ہیں۔ سوشل میڈیا پر خبر وائرل ہونے کے بعد مداحوں کے ردعمل بھی سامنے آئے ہیں۔ ٹیلر پوسی اور اسکارلیٹ روز اسٹال ون کی اداکارہ کنگنا رناوت کے علاوہ اس فلم میں ٹیلر پوسی بھی نظر آئیں گے جو ایم ٹی وی کے مشہور ٹی وی سیریل "ٹین وولف" میں اپنی اداکاری کیلئے مشہور ہیں۔ علاوہ ازیں اسکارلیٹ روس بھی فلم کا حصہ ہوں گی جنہوں نے کرائم کامیڈی فلم "ریچ می" میں اداکاری کی تھی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,